شب و روز اور یوم جمعہ کے
مسنون اعمال

بیادگار

حضرت شاہ محمد احمد صاحب پرتاب گڑھی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت حکیم محمد یوسف بیگ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

(نقشبندی مجددی)

پسند فرمودہ

پیر طریقت حضرت مولانا عبد الواحد صاحب دامت برکاتہم

جامعہ حمادیہ شاہ فیصل کالونی کراچی

نام کتاب : شب وروز اور یوم جمعہ کے مسنون اعمال

مؤلف : طارق محمود ، 102-A, رفاہ عام سوسائٹی، ملیر ہالٹ، کراچی

فون : 0333-2445513

کمپوزنگ : ساجد حسین، حاجی ولی محمد گوٹھ، بن قاسم ٹاؤن، کراچی

فون : 0321-2064197

ایڈیشن بارھواں : شعبان ۱۴۳۲ھ (نظر ثانی شدہ)

ملنے کے پتے

☆ طارق محمود، 102-A, رفاہ عام سوسائٹی، ملیر ہالٹ، کراچی 0333-2445513

☆ محمد سلیمان منصور، فلیٹ نمبر F-2، شہزاد پلازہ، گارڈن ایسٹ، کراچی۔ فون نمبر:34912021

☆ سلیم بک ڈپو، لیاقت مارکیٹ ، ملیر کالونی، کراچی۔ فون نمبر:34401380

☆ وسیم الدین چشتی، 182-A، رفاہ عام سوسائٹی، ملیر ہالٹ، کراچی۔ فون نمبر: 34583239

☆ اقبال سینیٹری، K-1 ، رفاہ عام سوسائٹی، ملیر ہالٹ، کراچی۔ فون نمبر:0345-2058093

اس کتاب کی تیاری کیلئے زیادہ تر درج ذیل کتابوں سے مدد لی گئی۔

۱۔ معارف الحدیث ۲۔ معارف القرآن ۳۔ تحفہ خواتین

۴۔ اُسوۂ رسول اکرم (ﷺ) ۵۔ خزائن قرآن و احادیث

۶۔ حصن حصین ۷۔ مستند مجموعہ وظائف

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

محمد ﷺ کی محبت دین حق کی شرط اول ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

انتساب

میں اپنی اس حقیر کاوش کو آقائے نامدار، حبیبِ کردگار جنابِ محمد رسول اللہ ﷺ کے نام جن پر خالقِ کائنات خود درود وسلام بھیجتا ہے، اور تمام اہلِ ایمان کو درود وسلام بھیجنے کا حکم فرماتا ہے اور اپنے پیرومرشد حضرت مولانا شاہ محمد احمد پرتا بگڑھیؒ، حضرت حکیم محمد یوسف بیگؒ اور حضرت مولانا عبدالواحد صاحب دامت برکاتہم (جامعہ حمادیہ) کے نام موسوم کرتا ہوں جنہوں نے اس بندہ عاجز کو روحانی فیوض سے نوازا۔

احقر طارق محمود عفی عنہ

جو دل سے سیدِ عالم کی اتباع کرے
وہ مقتدی بھی جہاں کا امام ہو جائے

حمد باری تعالیٰ

(از حضرت مولانا شاہ محمد احمد صاحب پرتاپگڑھی رحمۃ اللہ علیہ)

حصول تعلق مع اللہ کے لئے تنہائی میں یہ حمد پڑھنا مؤثر ہے۔

(بحوالہ نمونہ سلف ندوۃ العلماء ۔ بھارت)

حمد تیری اے خدائے لم یزل ... ہے یہ اپنی زندگی کا ماحصل

تو ہی خالق ہے تو ہی خلاق ہے ... تو ہی رب انفس و آفاق ہے

تیری قدرت کی نہیں کچھ انتہا ... شکر تیرا کیا کسی سے ہو ادا

یا علیمُ یا سمیعُ یا بصیر ... تو ہی قادر اور تو ہی ہے خبیر

نام تیرا میرے دل کی ہے دوا ... ذکر تیرا روح کی میری شفا

یہ زمین و آسماں ، شمس و قمر ... دیتے ہیں سب ذات کی تیری خبر

تو ہی مالک تو ہی رب العالمیں ... تیرے در پر جھکتی ہے سب کی جبیں

شان تیری کون سمجھے گا بھلا ... ابتدا تو ہی ہے تو ہی انتہا

تو ہی ہے مقصود تو ہی مدعا ... جان و دل کرتا ہوں میں تجھ پر فدا

کید سے شیطان کے یا رب چھڑا ... اور شر و رنفس سے مجھ کو بچا

یا الٰہی مجھ کو اب اپنا بنا

کرلے تو مقبول احمد کی دعا

نعت ختم المرسلین ﷺ

(از حضرت مولانا شاہ محمد احمد صاحب پرتا بگڑھی رحمۃ اللہ علیہ)

جب زباں پر محمد ﷺ کا نام آگیا
دوستو زندگی کا پیام آگیا

آگیا انبیاء کا امام آگیا
لے کے فیضان دارالسلام آگیا

تیرے در پر جو خیرالانام آگیا
اسکے ہاتھوں میں عرفاں کا جام آگیا

سازوسامان عیش دوام آگیا
یعنی حکم سجود و قیام آگیا

اللہ اللہ ہوئی دل کی دنیا حسیں
جب مقدر سے حسن تمام آگیا

پاگیا پاگیا حاصلِ زندگی
در پہ آقا کے جس دم غلام آگیا

دور ظلمت ہوئی، دل منور ہوا
جب مدینہ میں ماہِ تمام آگیا

ان کی مرضی نظر آئی رشک جناں
عشق میں ایک ایسا مقام آگیا

لائے تشریف جب سیدانس وجاں
خلد دنیا بنی وہ نظام آگیا

ظلم رخصت ہوا عدل قائم ہوا
عشق کے ہاتھ میں انتظام آگیا

تیری برکت سے اے سیّدالمرسلین
صبح روشن ہوئی کیفِ شام آگیا

آپ کی مدح انسان کیا کرسکے
عرش سے جب درودوسلام آگیا

قلب روشن ہوا روح رقصاں ہوئی
لب پہ احمد کا شیریں کلام آگیا

نصیحت

(قطب الارشاد مولانا مولوی محمد فضل علی شاہ قریشی ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ)

عزیزو! دوستو! یارو! یہ دنیا دار فانی ہے — دل اپنا مت لگاؤ تم لحد میں جا بنانی ہے
تم آئے بندگی کرنے پھنسے لذات دنیا میں — ہوئی اندھی عقل تیری تری کیسی جوانی ہے
گناہوں میں نہ کر برباد عمر اپنی تو کر توبہ — کہاں ہیں باپ دادا سب کہ تو جن کی نشانی ہے
نہ کر بل اپنی دولت پر نہ طاقت پر نہ حشمت پر — کہ اس دنیا کی ہر اک چیز تجھ کو چھوڑ جانی ہے
تو کر نیکی نمازیں پڑھ خدا کو یاد کر ہر دم — کہ آخر میں تیری ہر نیکی تیرے کام آنی ہے
نہ ہو شیطان کے تابع نہ بے فرمان رب کا ہو — نبی ﷺ کے در کا خادم بن مراد اچھی جو پانی ہے
شریعت کی غلامی کر گناہوں سے تو بچ یارا — بری حالت ہو ظالم چور کی جو مردزانی ہے
تو روزی کھا حلال اپنی سراپا نور تقویٰ بن — کہ تقویٰ میں ترقی ہے یہ نعمت جاودانی ہے
پکڑ لے پیر کامل کو کہ بیعت بھی ضروری ہے — بجز مرشد کے اچھی بات کس جا تجھ کو پانی ہے
خدایا د آئے جس کو دیکھ کر وہ پیر کامل ہے — سوا مرشد کے دنیا کی محبت کس مٹانی ہے
شریعت کا غلام ہووے عجب اخلاق ہوں اس میں — دل اس کا مثل آئینہ ہو یہ اس کی نشانی ہے
اگر تو طالب مولیٰ ہے اور اصلاح کا جویا — تو جلدی کر پکڑ مرشد نصیحت یہ ایمانی ہے

قریشی دست بستہ عرض کرتا ہے سنو بھائی
قسم رب کی نہ جھوٹ اس میں نہ لائق بدگمانی ہے

تقریظ

حضرت مفتی محمد طارق صاحب مدظلہ العالی

مہتمم جامعہ مجیدیہ (مسجد علی مرتضٰی)، باغ ابراہیم، ملیر، کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

ہر صاحب ایمان بندہ پر لازم ہے کہ وہ اپنے شب و روز شریعت کے مطابق گذارے اور ہر طالب صادق کو اپنی زندگی مسنون طریقہ کے مطابق گذارنے کی فکر لگی رہنی چاہئے اس موضوع پر بہت سی کتب و رسائل لکھے جا چکے ہیں بندہ کے عزیز دوست صوفی طارق محمود صاحب (جو کہ اپنے شیخ حضرت حکیم محمد یوسف بیگ ؒ سے سلسلہ نقشبندیہ میں اور حضرت مولانا عبدالواحد صاحب دامت برکاتہم (جامعہ حمادیہ) سے سلسلہ قادریہ میں مجاز بیعت بھی ہیں) نے اسی بارے میں یہ کتاب مرتب فرمائی۔ جس میں شب و روز اور یوم جمعہ کے مسنون اعمال احادیث کی روشنی میں جمع فرمائے تاکہ ایک مومن بندہ کے شب و روز سنت کے مطابق گذر سکیں بندہ کو یہ کتاب حرفاً حرفاً پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی اور بندہ نے یہ کلمات محض نجات اخروی کی غرض سے لکھے حق تعالیٰ مؤلف کی اور اس کی اشاعت میں تعاون کرنے والے حضرات کی مساعی کو قبول و مقبول فرمائیں اور اس کو صدقہ جاریہ بنا دیں۔ (امین)

مفتی محمد طارق

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ

حصہ دوم (شب کے معمولات)

حصہ سوم (یوم جمعہ اور درود شریف)

تکبیر اولیٰ کا اہتمام

ہمارے بزرگوں میں ''حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ'' نام کے ایک مشہور بزرگ گذرے ہیں، کامل درجہ کے متبع سنت اور نہایت متقی بزرگ تھے، ایک مرتبہ ''دارالعلوم دیوبند'' میں فارغ ہونیوالے طلبہ کرام کی دستار بندی کے سالانہ پروگرام میں شرکت کیلئے تشریف لائے تو نماز عصر کی جماعت سے کچھ دیر پہلے انہیں ملنے کیلئے دارالعلوم کے طلبہ کا ہجوم ہوگیا، ملنے ملانے میں کچھ دیر ہوئی اور ادھر امام صاحب نماز پڑھانے کیلئے مصلے پر کھڑے ہوگئے، کوشش کے باوجود اس دن کی تکبیر اولیٰ فوت ہوگئی، نماز سے فراغت کے بعد ان کے متعلقین نے انہیں نہایت دل آزردگی اور حد درجہ افسردگی کے عالم میں دیکھ کر اس کی وجہ دریافت کی تو فرمانے لگے ''افسوس! بائیس برس کے بعد آج میری تکبیر اولیٰ فوت ہوگئی۔'' (محاسن اسلام، لاہور)

کھولیں وہ یا نہ کھولیں در اس پر کیوں تیری نظر
تُو تو بس اپنا کام کر یعنی صدا لگائے جا

حصہ اول

صبح وشام کے معمولات

کتنی وابستہ ہے تسکین تیرے نام کے ساتھ
نیند کانٹوں پہ بھی آجاتی ہے آرام کے ساتھ

روز قیامت آپ ﷺ کی شفاعت

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دس مرتبہ صبح، دس مرتبہ شام کے وقت مجھ پر درود بھیجا اسے روز قیامت میری شفاعت حاصل ہوگی''۔
(صحیح الجامع الصغیر للالبانی)

ترے عشق ہی میں فنا رہوں، تری یاد ہی میں لگا رہوں
تو کرم سے اپنے مجھے بچا، کہ یہ دور دورِ شرور ہے

ضروری اِنتباہ

اوراد و وظائف سے مکمل نفع اُنہی کو ہوتا ہے جو گناہوں سے بچنے کا اہتمام کرتے ہیں اور کبھی احیاناً خطا ہو جائے تو فوراً استغفار کر کے اس کی تلافی کرتے ہیں لہٰذا وظائف کے نفعِ کامل کے لئے گناہوں سے بچنے کا اہتمام بہت زیادہ کیا جائے۔

حرف آغاز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

اس کو مل ہی نہیں سکتا کبھی توحید کا جام
جس کی نظروں سے ہے پوشیدہ رسالت کا مقام

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔

قُلۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوۡنِیۡ یُحۡبِبۡکُمُ اللّٰہُ وَیَغۡفِرۡ لَکُمۡ ذُنُوۡبَکُمۡ ط

''اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری اطاعت کرو اللہ تعالیٰ تم سے محبت فرمائیں گے اور تمھارے گناہ معاف فرمادیں گے۔'' (سورۃ ال عمران)

اس آیت سے معلوم ہوا کہ آنحضرت ﷺ کے نقش قدم پر چلنے سے ایک تو اللہ تعالیٰ محبت فرمائیں گے اور دوسرے گناہ معاف فرمادیں گے، بندے کو اور کیا چاہیے۔

☆ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا''۔ (ترمذی)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے میری امت کے فساد کے وقت میری سنت کو تھام لیا تو اس کے لئے سو شہیدوں کا اجر ہے۔'' (مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

”تمھارے لئے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات میں بہترین نمونہ ہے۔“

(سورۃ الاحزاب)

ہر سنت پہ چل سر کے بل اے دل
کردے جو خدا تجھ کو ادب دانِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

فضائل ذکر

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”کیا میں تم کو وہ عمل بتاؤں جو تمھارے سارے اعمال میں بہتر اور تمھارے مالک کی نگاہ میں پاکیزہ تر ہے اور تمھارے درجوں کو دوسرے تمام اعمال سے زیادہ بلند کرنے والا ہے، اور راہ خدا میں سونا اور چاندی خرچ کرنے سے بھی زیادہ اس میں خیر ہے، اور اس جہاد سے بھی زیادہ تمھارے لئے اس میں خیر ہے جس میں تم اپنے دشمنوں اور خدا کے دشمنوں کو موت کے گھاٹ اُتارو اور وہ تمھیں ذبح کریں اور شہید کریں؟ صحابہؓ نے عرض کیا! ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایسا قیمتی عمل ضرور بتایئے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ **اللہ کا ذکر ہے۔**“ (مسند احمد)

حضور دل سے رہیں ان کی یاد میں مشغول
ہمارا شغل یہی صبح و شام ہو جائے

سوکر اٹھنے کے وقت کی سنتیں

☆ نیند سے اٹھتے ہی دونوں ہاتھوں سے چہرے اور آنکھوں کو ملے تاکہ نیند کا خمار دور ہو جائے۔ (ترمذی)

☆ جب نیند کا خمار دور ہو جائے تو تین بار ''الحمد للہ'' کہے پھر تین بار کلمہ طیبہ ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' پڑھے۔

☆ پھر یہ دعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں زندہ کیا بعد مار دینے کے اور ہم کو اس کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔'' (ترمذی)

☆ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو ہرگز اپنا ہاتھ پانی (وغیرہ) کے برتن میں داخل نہ کرے یہاں تک کہ اس کو تین مرتبہ نہ دھولے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ رات بھر اس کا ہاتھ کہاں رہا۔'' (بخاری)

☆ جب بھی سوکر اٹھے تو مسواک کرے (سوکر اٹھتے ہی مسواک کرنا علیحدہ سنت ہے اور وضو میں مسواک کرنا علیحدہ سنت ہے)۔ (ابوداؤد)

☆ ان سنتوں پر عمل کرنے کے بعد اب استنجے کے لئے جائے۔

دوسروں کو بیدار کرنے کا طریقہ

اگر بڑی عمر کا آدمی ہو تو اس کی پنڈلیاں اور ٹانگیں دبائیں اور اگر ہم عمر یا چھوٹی عمر کا آدمی ہو تو اس کے بازو دبائیں اور اٹھانے کے بعد اس کو سلام کرے۔

استنجے کا بیان

☆ پیشاب یا پاخانہ کرنے کے بعد جو ناپاکی بدن پر لگی رہے اس کے پاک کرنے کو استنجا کہتے ہیں۔

☆ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جب جماعت کھڑی ہو جائے اور تم میں سے کسی کو استنجے کا تقاضا ہو تو اس کو چاہئے کہ پہلے استنجے سے فارغ ہو۔'' (ترمذی)

آنحضرت ﷺ کی عادات مبارکہ قضائے حاجت کے متعلق

☆ آنحضرت ﷺ جب مقام فراغت میں داخل ہوتے تو اپنا جوتا پہن لیتے اور سر ڈھانپ لیتے تھے۔

☆ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''قضائے حاجات کے مقامات شیاطین اور موذی چیزوں کے اڈے ہیں لہٰذا جب تم میں سے کوئی قضائے حاجت کے لئے ان میں جانا چاہے تو اللہ تعالیٰ کے حضور میں پہلے عرض کرے۔''

بِسْمِ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

''شروع اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں خبیث شیاطین مذکر و مؤنث سے۔'' (ترمذی)

☆ آنحضرت ﷺ جب مقام فراغت میں داخل ہوتے تو بایاں قدم پہلے اندر رکھتے اور جب باہر نکلتے تو دایاں قدم پہلے باہر رکھتے۔ (ابوداؤد)

☆ آنحضرت ﷺ جب حاجت سے فارغ ہوکر مقام فراغت سے باہر آتے تو کہتے

غُفْرَانَكَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنِّیَ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

”بخشش چاہتا ہوں میں آپ کی، شکر ہے اللہ کا جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے چین دیا۔“ (ترمذی)

☆ جب آنحضرت ﷺ رفع حاجت کے لئے بیٹھتے تو قبلہ کی طرف نہ منہ کرتے اور نہ پشت کرتے۔ (زادالمعاد)

☆ جب آنحضرت ﷺ رفع حاجت کو بیٹھتے تو جب تک زمین سے قریب نہ ہوجاتے اس وقت تک اپنا ستر نہ کھولتے۔ (زادالمعاد)

☆ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ جب استنجے کو جاتے تھے تو میں آپ کو پانی لاکر دیتا تھا تو آپ اس سے طہارت کرتے تھے پھر اپنے ہاتھ کو مٹی پر ملتے تھے پھر میں دوسرا برتن لاتا تھا تو آپ ﷺ اس سے وضو کرتے تھے۔ (ابوداؤد)

تشریح: مطلب یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ ڈھیلے وغیرہ سے استنجا کرنے کے بعد پانی سے بھی طہارت فرماتے تھے اس کے بعد ہاتھ کو زمین پر مل کر دھوتے تھے اس کے بعد وضو فرماتے تھے لیکن کبھی کبھی یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ وضو کرنا صرف اُولیٰ اور افضل ہے فرض یا واجب نہیں ہے اس کو ترک بھی کیا ہے۔

نماز تہجد

جوانی میں عدم کے واسطے سامان پیدا کر

مسافر شب کو اٹھتے ہیں جو جانا دور ہوتا ہے

احادیث سے معلوم چلتا ہے کہ رات کے آخری حصہ میں اللہ تعالیٰ اپنے پورے لطف وکرم اور اپنی خاص شان رحمت کے ساتھ اپنے بندوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور جن بندوں کو ان باتوں کا کچھ احساس وشعور بخشا گیا ہے وہ اس مبارک وقت کی خاص برکات کو بھی محسوس کرتے ہیں۔

نماز تہجد کے متعلق چند احادیث

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''فرض نماز کے بعد سب سے افضل درمیان رات کی نماز ہے (یعنی نماز تہجد)۔'' (مسلم)

☆ حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''تم ضرور پڑھا کرو تہجد کیونکہ وہ تم سے پہلے صالحین کا طریقہ اور شعار رہا ہے اور قرب الٰہی کا خاص وسیلہ ہے اور وہ گناہوں کے برے اثرات کو مٹانے والی اور معاصی سے روکنے والی چیز ہے'' ۔(ترمذی)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''ہمارا مالک اور رب تبارک وتعالیٰ ہر رات کو جس وقت آخری تہائی رات باقی رہ جاتی ہے آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے دعا کرے تاکہ میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے مانگے تاکہ میں اس کو عطا کروں کون ہے جو مجھ سے مغفرت اور بخشش چاہے تاکہ میں اس کو بخش دوں''۔ (بخاری ومسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی رحمت اس بندہ پر جو رات کو اٹھا اور اس نے نماز تہجد پڑھی اور اپنی بیوی کو بھی جگایا اور اس نے بھی نماز پڑھی اور اگر نیند کے غلبہ کی وجہ سے وہ نہیں اٹھی تو اس کے منہ پر پانی کا ہلکا سا چھینٹا دے کر اس کو بیدار کر دیا اور اسی طرح اللہ کی رحمت اس بندی پر جو رات کو نماز تہجد کے لئے اٹھی اور اس نے نماز ادا کی اور اپنے شوہر کو بھی جگایا پھر اس نے بھی اٹھ کر نماز پڑھی اور اگر وہ نہ اٹھا تو اس کے منہ پر پانی کا ہلکا سا چھینٹا دے کر اٹھا دیا۔'' (ابوداؤد)

نماز تہجد کا وقت

نماز تہجد کا وقت آدھی رات کے بعد سو کر اٹھنے سے لیکر صبح صادق تک ہوتا ہے لیکن جو شخص سو کر اٹھنے کا عادی نہ ہو اس کو چاہئے کہ عشاء کی نماز ادا کرتے وقت نماز وتر سے پہلے چار رکعت (دو دو رکعت کر کے) تہجد کی نیت سے پڑھ لے پھر نماز وتر ادا کرے تو انشاء اللہ اس کو تہجد کا ثواب مل جائے گا اگر چہ ویسا ثواب نہ ہوگا جیسا کہ سو کر اٹھنے کے بعد نماز پڑھنے کا ہے۔

نماز تہجد کی رکعتیں

آنحضرت ﷺ سے تہجد کی مختلف رکعت نقل کی گئی ہیں جو مختلف اوقات کے اعتبار سے ہیں وقت میں گنجائش زیادہ ہوئی تو زیادہ پڑھ لیں ورنہ کم پڑھ لیں کوئی خاص تعین تہجد کی رکعت میں ایسا نہیں ہے جس سے کم وبیش جائز نہ ہو۔ نماز تہجد کی کم سے کم چار، اوسطاً آٹھ اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں نہ ہو تو دو ہی رکعتیں سہی۔

مسئلہ: اگر کوئی شخص تہجد کی نماز پڑھ رہا ہو اور پڑھتے میں اذان ہو جائے یا کسی اور طرح پتہ چلا کہ صبح صادق کا وقت ہو گیا ہے تو ایسی صورت میں نماز پوری کر لے۔ (شامی)

نماز تہجد میں قرأت کا انداز

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ رات کی نماز میں قرأت کبھی بلند آواز سے کرتے تھے اور کبھی پست آواز سے۔ (ابوداؤد)

نوٹ: بعض مشائخ کرام تہجد کی نماز میں سورۂ یٰسین کو آٹھ رکعت میں تقسیم کر کے پڑھتے تھے، اگر ہو سکے تو ایسا کرنا چاہیئے۔

قیام اللیل اور نیند کا غلبہ

اگر کوئی شخص رات کے وقت نماز پڑھ رہا ہو اور اس پر اونگھ طاری ہو جائے تو اس کے لئے سو جانا بہتر ہے۔ صحیحین کی روایت میں ہے حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو نماز میں اونگھ آئے تو وہ سو جائے یہاں تک کہ نیند چلی جائے کیونکہ جب نماز پڑھتے ہوئے اونگھ آرہی ہو تو ممکن ہے کہ استغفار کی بجائے اپنے آپ کو گالیاں دے رہا ہو''۔

حضرت عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالکؓ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو دو ستونوں کے درمیان رسی بندھی ہوئی دیکھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا یہ زینبؓ کے لیے ہے وہ نماز پڑھتی ہیں جب اس پر سستی طاری ہوتی ہے یا کمزوری محسوس ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے ہاتھوں کو باندھ دیتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسے کھول دو، پھر فرمایا تمہیں ہشاش بشاش حالت میں نماز پڑھنی چاہئے جب سستی پیدا ہو یا کمزوری محسوس ہو تو بیٹھ جاؤ۔ (غنیۃ الطالبین)

نماز تہجد شروع کرنے کا طریقہ

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ جب رات کو نماز تہجد کے لئے کھڑے ہوتے تھے تو پہلے ہلکی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔ (مسلم)

نماز تہجد شروع کرنے سے پہلے کے اذکار

ایک صحابی حضرت عائشہؓ کی خدمت میں گئے اور دریافت کیا کہ آنحضرت ﷺ جب تہجد پڑھنے کے لئے اٹھتے تو کیا پڑھتے تھے؟ تو حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ تم نے مجھ سے ایسی بات دریافت کی ہے جو اس سے پہلے کسی نے دریافت نہیں کی، اس کے بعد فرمایا کہ آپ ﷺ جب تہجد کے لئے اٹھتے تو

☆ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (دس مرتبہ)

☆ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (دس مرتبہ)

☆ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (دس مرتبہ)

☆ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ (دس مرتبہ)

☆ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ (دس مرتبہ)

☆ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ (دس مرتبہ)

☆ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ضِیْقِ الْمَقَامِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ (دس مرتبہ)

☆ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ (دس مرتبہ)

پڑھتے اور اس کے بعد نماز تہجد شروع فرماتے۔ (ابوداؤد)

سورۂ آلِ عمران کی آخری آیات

☆ حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے: ''جو شخص کسی رات کو آلِ عمران کی آخری آیات پڑھے گا اس کے لئے پوری رات کی نماز کا ثواب لکھا جائے گا''۔

(مسند دارمی)

☆ آنحضرت ﷺ سورۃ آلِ عمران کی آخری آیات کو تہجد کے وقت پڑھتے تھے۔

(حصن حصین)

نوٹ: اچھا یہی ہے کہ اگر عشاء کی نماز میں وتر پڑھ لئے ہیں تو تہجد کی نماز کے بعد سورۂ آلِ عمران کی آخری آیات پڑھے اور اگر تہجد کی نماز کے بعد وتر پڑھے تو پھر وتر کے بعد سورۂ آلِ عمران کی آخری آیات پڑھے جو کہ آئندہ صفحہ پر آ رہی ہیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ فِیْ

خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ
لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّ
عَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾
رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِیْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ
اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَ
لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ
لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ
اُنْثٰی بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ

دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقٰتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ
سَيِّاٰتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ج
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾
لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ط ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ وقف
ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَإِنَّ
مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ
وَمَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لا لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
ثَمَنًا قَلِيْلًا ط أُولٰٓئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط إِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

نماز وتر کا بیان

☆ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''رات میں اپنی آخری نماز وتر کو بناؤ۔'' (مسلم)

☆ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جس کو یہ اندیشہ ہو کہ آخری رات میں وہ نہ اٹھ سکے گا تو اس کو چاہئے کہ رات کے شروع ہی میں (یعنی عشاء کے ساتھ) وتر پڑھ لے اور جس کو پوری امید ہو کہ وہ آخری شب میں (تہجد کے لئے) اٹھ جائے گا تو اس کو چاہئے کہ وہ آخری شب میں ہی (تہجد کے بعد) وتر پڑھے اس لئے کہ اس وقت نماز میں ملائکہ رحمت حاضر ہوتے ہیں اور وہ وقت بڑی فضیلت کا ہے''۔ (مسلم)

نماز وتر میں سورتیں

عبدالعزیز بن جریج تابعی بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہؓ سے دریافت کیا کہ آنحضرت ﷺ وتر میں کون کون سی سورتیں پڑھتے تھے؟ انھوں نے فرمایا کہ آپ ﷺ پہلی رکعت میں ''سورۂ اعلیٰ'' دوسری رکعت میں'' سورۂ کافرون'' اور تیسری رکعت میں ''سورۂ اخلاص'' اور کبھی '' معوذتین'' (سورۂ فلق اور سورۂ ناس) بھی پڑھتے تھے۔

(ترمذی۔ابوداؤد)

نماز وتر کے بعد آنحضرت ﷺ کے کلمات اور دعا

آنحضرت ﷺ جب وتر کا سلام پھیرتے تو تین مرتبہ یہ کلمات کہتے اور تیسری مرتبہ پڑھتے وقت بلند آواز سے اور کھینچ کر (یعنی ''واؤ'' پر بڑی مد) پڑھتے تھے۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

"پاک ہے مقدس بادشاہ"۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ

"اے اللہ! بیشک میں پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی تیری ناراضگی سے اور تیرے عفو ودر گذر کی تیری سزا سے اور میں پناہ لیتا ہوں تیرے (عذاب) سے تیری ہی (رحمت کی)، میں تو تیری تعریف کا حق نہیں ادا کرسکتا بس تو ایسا ہی ہے جیسی تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔"

(حصن حصین)

نماز وتر کے چند ضروری مسائل

☆ امام اعظم ابوحنیفہؒ کے نزدیک تین رکعت ایک سلام کے ساتھ واجب ہے اور اس کو چھوڑ دینے سے بڑا گناہ ہوتا ہے اور اگر کبھی چھوٹ جائے تو فوراً اس کی قضاء پڑھنی چاہئے۔

☆ وتر کی نماز کا وقت عشاء کے بعد سے لیکر صبح صادق سے پہلے تک ہے، افضل یہ ہے کہ اس کو تہجد کے بعد پڑھا جائے لیکن اگر رات کو اٹھنے میں شک ہو تو عشاء کی نماز کے بعد ہی پڑھ لینا چاہئے۔

☆ نماز وتر جہری نمازوں میں سے ہے اگر وتر کی نماز جماعت سے ادا کی جائے تو تینوں رکعتوں میں امام کو جہر کرنا واجب ہے اور اگر اکیلا پڑھے تو اس کو اختیار ہے کہ جہر کر کے پڑھے یا جہر کر کے نہ پڑھے۔

☆ وتر اپنے وقت میں عشاء کی نماز کے تابع نہیں اور عشاء کی نماز کو اس سے پہلے پڑھنا ترتیب کی وجہ سے واجب ہے اور بھولنے کے عذر سے ترتیب ساقط ہو جاتی ہے اگر کوئی بھول کر نماز وتر عشاء سے پہلے پڑھ لے تو درست ہو جائے گی۔

☆ وتر کی تین رکعتیں ہیں دو رکعتیں پڑھکر بیٹھے اور تشہد پڑھ کر کھڑا ہو جائے پھر سورۃ فاتحہ اور کوئی سورت ملا کر 'اللہ اکبر' کہہ کر کندھوں تک ہاتھ اٹھائے اور پھر ہاتھ باندھے اور دعائے قنوت پڑھے جو کہ درج ذیل ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

''اے اللہ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے''۔

اگر دعائے قنوت یاد نہ ہو تو یہ دعا پڑھ لیا کرے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ —— یا —— اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ

(تین دفعہ کہہ لے)

☆ مقتدی قنوت میں امام کی متابعت کرے اگر مقتدی نے دعائے قنوت پوری نہیں پڑھی کہ امام رکوع میں چلا گیا تو مقتدی دعائے قنوت چھوڑ دے اور رکوع میں چلا جائے اور اگر مقتدی نے دعائے قنوت بالکل نہیں پڑھی تو مختصر دعا ''اللھم اغفرلی'' تین بار کہہ کر رکوع میں مل جائے اور اگر اس قدر بھی نہ ہو سکے تو چھوڑ دے اور رکوع میں چلا جائے۔

☆ اگر تیسری رکعت میں دعائے قنوت پڑھنا بھول جائے اور رکوع میں چلا گیا تب یاد آیا تو اب دعائے قنوت نہ پڑھے بلکہ نماز کے ختم پر سجدہ سہو کرلے اور اگر رکوع چھوڑ کر اٹھ کھڑا ہوا اور دعائے قنوت پڑھ لے تب بھی نماز ہوگئی لیکن ایسا نہ کرنا چاہئے اور سجدہ سہو اس صورت میں بھی کرنا واجب ہے۔

☆ اگر بھولے سے پہلی یا دوسری رکعت میں دعائے قنوت پڑھ لی تو اس کا کچھ اعتبار نہیں تیسری رکعت میں پھر پڑھنی چاہیئے اور سجدہ سہو بھی کرنا ہوگا۔

☆ اگر کوئی شخص تیسری رکعت کے رکوع میں شامل ہوا اور امام کے ساتھ قنوت نہیں پڑھی تو اپنی بقیہ نماز میں قنوت نہ پڑھے کیونکہ امام کا پڑھنا قرأت کی طرح اس مقتدی کے لئے کافی ہوگا۔

وہ قریبی رشتے دار جن سے پردہ کرنا فرض ہے

تمام اجنبی مردوں سے پردہ فرض ہے ان کے علاوہ مندرجہ ذیل رشتہ داروں سے بھی پردہ کرنا فرض ہے۔

۱۔خالہ زاد ۲۔ماموزاد ۳۔چچازاد ۴۔پھوپھی زاد ۵۔دیور ۶۔بہنوئی ۷۔جیٹھ ۸۔نندوی ۹۔خالو ۱۰۔پھوپھا ۱۱۔شوہر کا چچا ۱۲۔شوہر کا ماموں ۱۳۔شوہر کا خالو ۱۴۔شوہر کا پھوپھا ۱۵۔شوہر کا بھتیجا ۱۶۔شوہر کا بھانجا۔

نہیں ناخوش کریں گے رب کو اے دل تیرے کہنے سے
اگر یہ جان جاتی ہے تو خوشی سے جان دے دیں گے

☆

آرزوئیں خون ہوں یا حسرتیں پامال ہوں
اب تو اس دل کو تیرے قابل بنانا ہے مجھے

فجر کی سنتوں کا بیان

☆ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''فجر کی دو رکعتیں (سنتیں) دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہیں''۔ (مسلم)

☆ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جس نے فجر کی سنتیں نہ پڑھی ہوں اس کو چاہئے کہ وہ سورج نکلنے کے بعد انکی قضا پڑھے''۔ (ترمذی)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں: ''میں نے ایک مہینہ تک آنحضرت ﷺ کو فجر کی سنتوں میں پہلی رکعت میں سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھتے دیکھا''۔ (ترمذی)

☆ فجر کی سنتوں سے فارغ ہو کر وہیں بیٹھے بیٹھے تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ۔

''اے اللہ! جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اور محمد ﷺ کے پروردگار، میں جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں''۔ (حصن حصین)

☆ نماز فجر کی دو رکعت سنتوں کو گھر پر پڑھنا سنت ہے اسی طرح ان سنتوں کی پہلی رکعت میں 'سورۃ کافرون' اور دوسری میں 'سورۃ اخلاص' پڑھنا بھی سنت ہے لیکن کبھی کبھی دوسری سورتیں بھی پڑھ لینی چاہئے۔

مسئلہ: اگر فجر کی نماز قضا ہو جائے اور یہ نماز سورج نکلنے کے بعد اور زوال سے پہلے ادا کرے تو فرضوں کے ساتھ سنتوں کی بھی قضا ادا کرے اور اگر نماز فجر زوال کے بعد ادا کرے تو اس صورت میں سنتیں ساقط ہو جائیں گی اب صرف فرضوں کی قضا کرے اور اگر فجر کی نماز کے فرض پڑھ لئے اور سنتیں قضا ہو گئی جب سورج ایک نیزہ بلند (یعنی سورج نکلنے کے ۱۵ منٹ بعد) ہونے کے بعد دوپہر کو زوال سے پہلے تک کسی وقت پڑھ لے اور طلوع آفتاب سے پہلے یعنی فرض نماز کے بعد سنتیں نہ پڑھے کیونکہ اس وقت پڑھنا مکروہ تحریمی ومنع ہے۔

گھر سے نکلنے اور گھر میں داخل ہونے کا بیان

☆ حضرت ابو قتادہؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جب تم گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو اور جب تم گھر سے باہر جاؤ تو گھر والوں کو سلام کر کے رخصت حاصل کرو۔'' (مشکوٰۃ)

جب گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

''اے اللہ! میں تجھ سے گھر کے اندر آنے اور گھر سے باہر کی خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں ہم اللہ کے نام کے ساتھ ہی گھر میں آتے ہیں اور اللہ کے نام کے ساتھ ہی گھر سے جاتے ہیں اور اپنے پروردگار اللہ شانہ پر ہی ہمارا بھروسہ ہے۔'' (مشکوٰۃ)

بعض علماء کرام نے کہا ہے کہ اگر اسوقت گھر میں کوئی نہ ہوتو اس طرح سلام کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

''سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر''

اور فرشتوں کی نیت کرے۔ (حصن حصین)

جب گھر سے باہر نکلے تو یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

''اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا گناہوں سے بچانا اور نیکیوں کی قوت دینا اللہ ہی کی طرف سے ہے۔''

حدیث میں ہے کہ جو شخص گھر سے نکل کر اس دعا کو پڑھے تو اس کو (غائبانہ) ندادی جاتی ہے کہ تیری ضرورتیں پوری ہونگی اور تو (ضرر اور نقصان سے) محفوظ رہے گا اور ان کلمات کو سن کر شیطان وہاں سے ہٹ جاتا ہے یعنی اس کے بہکانے اور ایذا دینے سے باز رہتا ہے۔ (ترمذی)

نماز فجر کے لئے جاتے وقت کی دعا

حضرت امِ سلمہؓ سے روایت ہے: ''ایسا کبھی نہیں ہوا کہ رسول اللہ ﷺ میرے گھر سے نکلے ہوں اور آپ نے آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر یہ دعا نہ پڑھی ہو۔''

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کیا جاؤں، یا میں پھسل جاؤں یا پھسلا دیا جاؤں، یا میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، یا میں جہالت کا برتاؤ کروں یا میرے ساتھ جہالت کا برتاؤ کیا جائے۔''

حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کو انھوں نے دیکھا کہ نماز فجر کے لئے مسجد جاتے وقت یہ دعا پڑھ رہے تھے۔ (اس دعا کو دعائے نوری بھی کہتے ہیں)۔

اوپر والی دعا پڑھنے کے بعد اب اس دعا کو بھی پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا

''اے اللہ! کر دیجئے میرے دل میں نور اور میری زبان میں نور اور کر دیجئے میری سماعت میں نور اور کر دیجئے میری بینائی میں نور اور کر دیجئے میرے پیچھے نور اور میرے آگے نور اور کر دیجئے میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور، اے اللہ! تو مجھے نور عطا کر دے۔''

(حصن حصین)

نقش قدم نبی (ﷺ) کے ہیں جنت کے راستے
اللہ سے ملاتے ہیں سنت کے راستے

مسجد کی طرف جانا

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جب بندہ وضو کر کے مسجد کی طرف جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہر قدم کے بدلے اس کے نامہ اعمال میں ایک نیکی لکھ دیتا ہے اس سے ایک برائی مٹاتا اور ایک درجہ بلند کرتا ہے اور اس کے آنے سے اللہ تعالیٰ اس طرح خوش ہوتا ہے جس طرح مدت دراز سے ایک آدمی سفر پر رہنے کے بعد گھر آئے تو گھر والے خوش ہوتے ہیں''۔ (غنیۃ الطالبین)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو بندہ جس وقت بھی صبح کو یا شام کو اپنے گھر سے نکل کر مسجد کی طرف جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے واسطے جنت کی مہمانی کا سامان تیار کراتا ہے وہ جتنی دفعہ بھی صبح یا شام کو جائے۔'' (بخاری۔مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے جو بندے اندھیروں میں مسجدوں کو جاتے ہیں ان کو بشارت سناؤ کہ (ان کے اس عمل کے صلہ میں) قیامت کے دن ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نور کامل عطا ہوگا''۔ (ترمذی)

نماز باجماعت کی فضیلت

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''باجماعت نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے کے مقابلے میں ستائیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتا ہے'' (بخاری)

☆ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص چالیس دن تک ہر نماز جماعت کے ساتھ پڑھے اس طرح کہ اس کی تکبیر اولیٰ بھی فوت نہ ہو تو اس کے لئے دو براءتیں لکھ دی جاتی ہیں ایک آتش دوزخ سے برأت اور دوسری نفاق سے برأت۔''
(ترمذی)

مسجد میں داخل ہونے کی سنتیں

☆ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا

☆ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ پڑھنا

☆ مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے داہنا پاؤں رکھنا

☆ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ پڑھنا

☆ مسجد میں داخل ہوکر نفلی اعتکاف کی نیت کرنا

☆ مسجد میں داخل ہوجانے کے بعد کہے

☆ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

مسجد سے نکلنے کی سنتیں

☆ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا

☆ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ پڑھنا

☆ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ پڑھنا

☆ مسجد سے بایاں پاؤں نکالنا

☆ پہلے داہنے پاؤں میں جوتا پہننا

نوٹ: مسجد میں داخل ہونے کے بعد دیکھے کہ اگر مکروہ وقت ہے (یعنی جن اوقات میں نفل پڑھنے کی اجازت نہیں) تو بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرے ورنہ دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کرے۔

تحیۃ المسجد

مسجد کو اللہ تعالیٰ سے ایک خاص نسبت ہے اور اسی نسبت سے اس کو ''خانۂ خدا'' کہا جاتا ہے اس لئے اس کے حقوق اور اس میں داخلے کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ وہاں جا کر بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کی جائے (بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو) یہ گویا بارگاہ خداوندی کی سلامی ہے اس لئے اس کو ''تحیۃ المسجد'' کہتے ہیں۔

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اس کو چاہئے کہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے''۔ (بخاری)

مسجد میں تسبیحات پڑھنا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جب تم بہشت کے باغوں میں جاؤ تو وہاں میوے کھاؤ آپ سے پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ! جنت کے باغ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا مسجدیں۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ! ان کا میوہ کیا ہے فرمایا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ (ترمذی)

نماز فجر اور عصر کے بعد ذکر کا ثواب

انسان کی خوش نصیبی اسی میں ہے کہ وہ دن کے شروع ہونے اور ختم ہونے پر اللہ تعالیٰ کو یاد کرے دن کے شروع میں اللہ تعالیٰ کو یاد کر کے مدد مانگے تا کہ سارا دن عافیت کے ساتھ

گزر جائے اور شام کو اللہ تعالیٰ کو یاد کر کے مدد مانگے تا کہ اندھیری رات کی برائیوں سے پناہ میں آ جائے۔ حدیث میں آتا ہے کہ کراماً کاتبین (دو فرشتے جو انسان کی نیکیاں اور برائیاں لکھنے پر مامور ہیں) کی تبدیلی کا وقت صبح وشام ہے کیا ہی اچھا ہو کہ یہ وقت اللہ تعالیٰ کی یاد میں گزرے تا کہ نامہ اعمال میں انسان کا پہلا اور آخری عمل اللہ تعالیٰ کا ذکر ہی ہو۔

آنحضرت ﷺ نماز فجر کے بعد سورج نکلنے تک چار زانوں بیٹھے رہتے تھے اور آپ ﷺ نے نماز فجر اور عصر کے بعد یاد خدا میں مشغول ہونے کی ترغیب دی ہے اور اس بارے میں بہت سی فضیلتوں سے باخبر کیا ہے چنانچہ ایک حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''مجھے اسمٰعیلؑ کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے سے یہ زیادہ محبوب ہے کہ ضرور ان لوگوں کے ساتھ بیٹھ جاؤں جو فجر کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے رہیں اور چار غلام آزاد کرنے سے مجھ کو یہ بہت زیادہ پسند ہے کہ ضرور اُن لوگوں کے ساتھ بیٹھ جاؤں جو عصر کی نماز سے سورج چھپنے تک اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں''۔ (ابوداؤد)

نماز اشراق

اگر کوئی شرعی عذر نہ ہو تو فجر کی نماز سے فارغ ہو کر اشراق تک ذکر الٰہی میں مشغول رہیں اس میں اعلیٰ درجہ تو یہ ہے کہ اس مسجد میں جس جگہ فرض نماز پڑھی ہے وہیں بیٹھے رہیں۔ اوسط درجہ یہ ہے کہ اس مسجد میں کسی جگہ بھی بیٹھ جائیں۔ ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ مسجد سے باہر چلے جائیں لیکن ذکر الٰہی برابر زبان سے ادا کرتے رہیں، پھر جب سورج نکل کر بقدر ایک نیزہ کے بلند ہو جائے (یعنی سورج نکلنے کے ۱۵ منٹ بعد) اس وقت دو یا چار رکعت جس قدر ممکن ہو پڑھے اس کو ''نماز اشراق'' کہتے ہیں۔ عورتیں گھر میں نماز پڑھتی ہیں وہ بھی اسی مصلے پر

جس پر انھوں نے فجر کی نماز پڑھی ہے بیٹھی بیٹھی ذکر کرتی رہیں اور اشراق پڑھ کر اٹھیں اجرِ عظیم پائیں گی اگر کسی وجہ سے مصلیٰ چھوڑنا پڑے تو بھی ذکرِ الٰہی زبان سے برابر کرتی رہیں اور جب اشراق کی نماز کا وقت ہو جائے تو مصلے پر جا کر نماز اشراق ادا کرلیں۔

نماز اشراق کی فضیلت

☆ حضرت انس ؓ کا بیان ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص صبح کی نماز با جماعت پڑھے پھر سورج نکلنے تک بیٹھا ہوا اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا رہے پھر دو رکعتیں پڑھ لے تو اس کو پورے ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب ملے گا''۔ (ترمذی)

☆ ایک دوسری حدیث میں آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص فجر کی نماز پڑھ لے پھر بیٹھا بیٹھا سورج نکلنے تک اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا رہے تو اُس کے لئے جنت واجب ہو گئی''۔

(الترغیب والترہیب)

سورج نکلنے کے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ یُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا

''اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں یہ آج کا دن دکھایا اور ہمارے (کل کے) گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہیں فرمایا''۔ (مسلم)

رنگ رلیوں پہ زمانے کی نہ جانا اے دل
یہ خزاں ہے جو باندازِ بہار آئی ہے

چاشت کی نماز

نمازاشراق سے فارغ ہونے کے بعداپنے ذریعۂ معاش (یا جوبھی مشغولیت ہو) میں مشغول ہوجائے کسب حلال وطیب حاصل کرے پھر جب آفتاب کافی اونچا ہوجائے اوراس میں روشنی تیز ہوجائے (تقریباً ۹ بجے دن میں چاشت کی نماز کاوقت ہوجاتا ہےاورزوال کی نماز سے پہلے تک رہتاہے) تو چاشت کی نمازادا کرے۔

چاشت کی نماز کی رکعتوں کا بیان

نماز چاشت کی تعداداکثر علماء مختلف بیان کرتے ہیں کم ازکم دورکعت اورزیادہ سے زیادہ بارہ رکعات ہیں آنحضرت ﷺ سے اسی قدر نقل کی گئی ہیں۔

☆ حضرت معاذةؓ کا بیان ہے (جوحضرت عائشہؓ کی خاص شاگردہ تھیں) کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے سوال کیا کہ آنحضرت ﷺ چاشت کے وقت کتنی رکعتیں پڑھتے تھے؟ انھوں نے فرمایا چاررکعتیں اوراس سے زیادہ جتنی اللہ چاہتا۔ (مسلم)

☆ لیکن خودحضرت عائشہؓ کا معمول آٹھ رکعات پڑھنے کا تھااوران کو یہ رکعتیں اتنی محبوب تھیں کہ فرماتی تھیں ''اگر میرے والدین ماجدین پھر سے دنیا میں بھیج دیئے جائیں تو ان کی زیارت وملاقات کی پرمسرت مشغولیت میں بھی میں ان رکعتوں کونہیں چھوڑوں گی''۔

(معارف الحدیث)

نماز چاشت کی فضیلت

☆ حضرت ابوالدرداءؓ اور حضرت ابوذرغفاریؓ سے روایت ہے ''آنحضرت ﷺ نے

اللہ تعالیٰ کی طرف سے نقل کیا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اے فرزند آدم! تو دن کے ابتدائی حصے میں چار رکعتیں میرے لئے پڑھا کر میں دن کے آخری حصے تک تجھے کفایت کروں گا۔“

(ترمذی)

☆ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ”جس نے دوگانہ چاشت کا اہتمام کیا اس کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ کثرت میں سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں“۔ (ترمذی)

تشریح: اللہ کا جو بندہ رب کریم کے اس وعدہ پر یقین رکھتے ہوئے صبح یعنی اشراق یا چاشت کے وقت پورے اخلاص کے ساتھ چار رکعتیں اللہ تعالیٰ کے لئے پڑھے گا انشاء اللہ اس حدیث قدسی کے مطابق وہ ضرور دیکھے گا کہ مالک الملک دن بھر کے اس کے مسائل کو کس طرح حل فرماتا ہے۔

☆ حضرت ابوذر غفاریؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے ہر شخص کے جوڑ جوڑ پر صبح کو صدقہ ہے پس ایک دفعہ ”سبحان اللہ“ کہنا بھی صدقہ ہے اور ”الحمدللہ“ کہنا بھی صدقہ ہے اور ”لا الٰہ الا اللہ“ کہنا بھی صدقہ ہے اور ”اللہ اکبر“ کہنا بھی صدقہ ہے اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بھی صدقہ ہے اور اس شکر کی ادائیگی کے لئے دو رکعت کافی ہیں جو آدمی چاشت کے وقت پڑھے“۔ (مسلم)

☆ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ”میرے محبوب ﷺ نے مجھے تین باتوں کی خاص وصیت فرمائی ہے ایک ہر مہینے تین دن کے روزے، دوسرے چاشت کی دو رکعتیں اور تیسرے یہ کہ میں سونے سے پہلے ہی وتر پڑھ لیا کروں“۔ (مسلم)

نوٹ: ہمارے بزرگ حضرات کا یہی معمول ہے کہ وہ نماز اشراق وچاشت دونوں اکٹھی

پڑھ لیتے ہیں اس طرح کہ دو رکعتیں اشراق کی نیت سے اور چار رکعت چاشت کی نیت سے (یعنی دو دو رکعتیں کر کے) پڑھتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ آج کل لوگوں کی مصروفیات زیادہ ہیں جس کی وجہ سے چاشت کی نماز میں ناغہ ہو جاتا ہے۔

گناہوں سے بچنے کا وظیفہ

گناہوں سے بچنے کے لئے ہر نماز کے بعد یہ وظیفہ پڑھیں۔

☆ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ۳ مرتبہ

☆ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۷ مرتبہ

☆ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ ۳ مرتبہ

"اے اللہ! ہم پر وہ اپنی خاص رحمت نازل کر دے جس سے ہم گناہ چھوڑ دیں"

☆ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ۳ مرتبہ

☆ "اب اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اے اللہ! اس وظیفہ کی برکت سے مجھے تمام نیک اعمال کرنے کی توفیق عطا فرما دے اور تمام گناہ چھوڑنے کی ہمت عطا فرما دے اور دین پر استقامت عطا فرما دے"۔

یوں تو دنیا دیکھنے میں کس قدر خوش رنگ تھی
قبر میں جاتے ہی دنیا کی حقیقت کھل گئی

قرآن مجید کی عظمت اور پڑھنے کی فضیلت

☆ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''قرآن کریم پڑھا کرو اس لئے کہ یہ قرآن قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرنے کے لئے آئے گا''۔ (مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کے دل میں قرآن کا کچھ حصہ (بھی) نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے''۔ (ترمذی)

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جس نے قرآن پاک کا ایک حرف پڑھا اس نے ایک نیکی کمالی اور یہ ایک نیکی اللہ تعالیٰ کے ہاں دس نیکیوں کے برابر ہے۔ (پھر فرمایا) میں یہ نہیں کہتا کہ 'الم' ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔ (اس طرح 'الم' پڑھنے والا بندہ تیس نیکیوں کے برابر ثواب حاصل کرنے کا مستحق ہوگا)''۔ (ترمذی)

☆ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جس نے قرآن پاک میں مہارت حاصل کرلی ہو (اور اس کی وجہ سے وہ اس کو حفظ و ناظرہ بہتر طریقے سے رواں پڑھتا ہو) وہ قیامت کے دن معزز، وفادار اور فرمانبردار فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔ اور جو بندہ قرآن پاک (اچھا یاد اور رواں نہ ہونے کی وجہ سے زحمت اور مشقت کے ساتھ) اس طرح پڑھتا ہو کہ اس میں اٹکتا ہو تو اس کو دوہرا ثواب ملتا ہے۔ (ایک تلاوت کا اور دوسرے مشقت اُٹھانے کا)'' ۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''بنی آدم کے قلوب پہ اس طرح زنگ چڑھ جاتا ہے جس طرح پانی لگ جانے سے لوہے پر زنگ آجاتا

ہے۔عرض کیا گیا کہ حضور ﷺ! دلوں کے اس زنگ کے دور کرنے کا ذریعہ کیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ موت کو زیادہ یاد کرنا اور قرآن مجید کی تلاوت کرنا'' (شعب الایمان للبیھقی)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''صرف دو ہی آدمی قابل رشک ہیں ایک وہ جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کی نعمت عطا فرمائی پھر وہ دن اور رات کے اوقات میں اس میں لگا رہتا ہے اور دوسرا وہ خوش نصیب آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال و دولت سے نوازا اور وہ دن رات کے اوقات میں راہ خدا میں اس کو خرچ کرتا رہتا ہے''۔ (بخاری و مسلم)

☆ حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو قرآن نے مشغول رکھا میرے ذکر سے، اور مجھ سے سوال اور دعا کرنے سے، میں اس کو اس سے افضل عطا کروں گا جو سائلوں اور دعا کرنے والوں کو عطا کرتا ہوں اور دوسرے کلاموں کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کے کلام کو ویسی ہی عظمت و فضیلت حاصل ہے جیسی اپنی مخلوق کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کو'' ۔ (ترمذی)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''قیامت کے دن قرآن والے سے کہا جائے گا کہ (قرآن) پڑھتے جاؤ اور (جنت کے درجات میں) چڑھتے جاؤ کیونکہ تیری منزل اس آیت کے پاس ہے جس کو تو سب سے آخر میں پڑھے''۔ (مشکوٰۃ)

لہٰذا ہر مسلمان پہ لازم ہے کہ وہ روزانہ کچھ نہ کچھ قرآن کریم کی تلاوت کیا کرے اس سے قرآن کریم سے تعلق بھی رہتا ہے اور گھر میں اور کاموں میں برکت بھی حاصل ہوتی ہے لیکن ایک بات آپ حضرات پر واضح کر دی جائے کہ فضائل والی سورتوں پر صرف اکتفاء نہ

کریں بلکہ روزانہ بالترتیب قرآن کریم کی تلاوت کو اپنا معمول بنائیں پھر فضائل والی سورتوں کو ان کے اوقات میں پابندی سے پڑھا جائے اللہ تعالیٰ ہم سب کو استقامت کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

منزل

ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے وہ ہمارے خاندان میں ''منزل'' کے نام سے معروف ہیں۔ ہمارے خاندان کے اکابر عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو بچپن ہی سے یہ منزل بہت اہتمام سے یاد کرانے کا دستور تھا۔ نقش وتعویذات کے مقابلہ میں آیات قرآنیہ اور وہ دعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور مؤثر ہیں۔ عملیات میں انہیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہئے۔ حضور اکرم ﷺ نے دینی یا دنیوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لئے دعا کا طریقہ تعلیم نہ فرمایا ہو۔ اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لئے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔ یہ ''منزل'' آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لئے ایک مجرب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی وبیشی کے ساتھ ''القول الجمیل'' اور ''بہشتی زیور'' میں بھی لکھی ہیں۔ القول الجمیل صفحہ ۱۳۵ میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں: ''یہ تینتیس آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔'' اور بہشتی زیور میں حضرت تھانویؒ تحریر فرماتے ہیں: ''اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان

کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔

یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے۔ جتنی توجہ اور عقیدت سے دعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے۔ اللہ کے نام اور اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔

فوائد اور طریقہ عمل

''منزل'' پر عمل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان آیات کو پڑھ کر مریض پر دم کیا جائے۔ اگر مرض معمولی ہو تو دن میں ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرنا کافی ہے۔ اور تکلیف زیادہ ہو تو صبح اور شام (بعد نماز فجر اور مغرب) پڑھ کر دم کریں اور مریض پر دم کرنے کے ساتھ ساتھ اگر پانی کی بوتل میں دم کر لیا جائے اور مریض کو یہ دم کیا ہوا پانی سارا دن پلایا جائے تو اس طرح انشاء اللہ مریض کو جلدی صحت ہوگی۔ جس دکان، مکان میں آسیب یا جادو ہو وہاں اس کو قدرے بلند آواز سے پڑھنا اور پانی پر دم کر کے ہلکا ہلکا چھڑکنا مفید ہے۔ (محمد طلحہ کاندھلوی)

(ابن حضرت مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث)

ستر (۷۰) فرشتے ثواب لکھیں

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ ارشاد فرمایا ''کہ جو شخص درج ذیل دعا (ایک مرتبہ) پڑھے تو اس کا ثواب ستر (۷۰) فرشتوں کو ایک ہزار دن مشقت میں ڈالے گا''

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

فائدہ: ''مشقت میں ڈالے گا'' کا مطلب یہ ہے کہ فرشتے ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے۔ (فضائل درود شریف)

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٥
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ۝ البقرة وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ البقرة اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ

الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا
فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ
عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۚ قَدْ
تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ
لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِیُّ
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ
وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ
مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (البقرۃ) لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ

تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا

نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَ

اَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۗ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ

عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ

مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ البقرہ۔ از ۲۸۴ تا ۲۸۶

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا

الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

الْحَكِيْمُ ۝ آل عمران قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ
تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ آل عمران اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا
لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝
وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ
خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

الْمُحْسِنِيْنَ ○ الاعراف ۵۵ تا ۵۶ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ
اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ
مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○ بنی اسرائیل ۱۱۰ تا ۱۱۱ اَفَحَسِبْتُمْ
اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ
لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ ع المؤمنون آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ ○

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝
اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨ الْكَوَاكِبِ ۝ وَ
حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى
الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا
وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ
خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ
لَّازِبٍ ۝ (الصّٰفّٰت آیت ۱ تا ۱۱) يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ
اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ
مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ الرحمٰن ۳۹ تا ۴۲ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا

الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا

مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ

لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ

اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ الحشر آیت ۲۱ تا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ

اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا
سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ
فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ
تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ
وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ (الجن ۱ تا ۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ
مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۭ
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ

الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ
إِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ إِلٰهِ
النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِي
يُوَسْوِسُ فِي صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

ہر چیز مسبّب سبب سے مانگو
منّت سے خوش آمد سے ادب سے مانگو
کیوں غیر کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہو؟
بندے ہو اگر رب کے تو رب سے مانگو
مصیبت ہو کہ راحت ہو نہیں لازم گلہ کرنا
بشر کا فرض ہے ہر حال میں شکر خدا کرنا

اسمائے حسنٰی

حقیقی معنی میں اللہ پاک کا نام یعنی اسم ذات صرف ایک ہی ہے اور وہ ہے ''اللہ'' البتہ اس کے صفاتی نام سیکڑوں ہیں جو قرآن مجید اور احادیث میں وارد ہوئے ہیں انہی کو اسمائے حسنٰی کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام صرف قرآن کریم میں ہی مذکور ہیں بس اللہ تعالیٰ کے ذکر کی ایک بڑی جامع اور تفصیلی شکل یہ بھی ہے کہ بندہ عظمت اور محبت کے ساتھ ان اسماء کے ذریعے اللہ تعالیٰ کو یاد کرے اور ان کو اپنا وظیفہ بنائے ۔ (معارف الحدیث)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے ننانوے یعنی ایک کم سو (۱۰۰) نام ہیں جس نے ان کو محفوظ کیا اور ان کی نگہداشت کی وہ جنت میں جائے گا''۔ (بخاری ومسلم)

تشریح: اوپر بیان کی گئی حدیث کا مطلب اور مدعا صرف یہ ہے کہ جو بندہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں کو یاد کرے گا اور ان کی نگہداشت کرے گا وہ جنت میں جائے گا یعنی صرف ننانوے ناموں کا احصاء کر لینے سے بندہ اس بشارت کا مستحق ہو جائے گا۔ بہت سے اہل اللہ کا ان ننانوے ناموں کے ذریعے دعا کرنا ان کے خاص معمولات میں سے ہے اور اس کی قبولیت مجرب ہے۔

خلوص دل سے پکارے اگر کوئی انکو
ہر ایک نام ہی ان کا پھر اسم اعظم ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہ اللہ جو نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا

اَلرَّحْمٰنُ بہت مہربان	اَلرَّحِیْمُ نہایت رحم والا	اَلْمَلِكُ بادشاہ	اَلْقُدُّوْسُ پاک ذات
اَلسَّلَامُ سلامتی والا	اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا	اَلْمُهَيْمِنُ نگرانی کرنے والا	اَلْعَزِيْزُ غالب
اَلْجَبَّارُ زبردست	اَلْمُتَكَبِّرُ بڑائی والا	اَلْخَالِقُ بنانے والا	اَلْبَارِئُ پیدا کرنے والا
اَلْمُصَوِّرُ صورتیں بنانے والا	اَلْغَفَّارُ بخشنے والا	اَلْقَهَّارُ دباؤ والا	اَلْوَهَّابُ بہت دینے والا
اَلرَّزَّاقُ روزی دینے والا	اَلْفَتَّاحُ کھولنے والا	اَلْعَلِيْمُ جاننے والا	اَلْقَابِضُ تنگ کرنے والا
اَلْبَاسِطُ کشادہ کرنے والا	اَلْخَافِضُ پست کرنے والا	اَلرَّافِعُ بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا
اَلْمُذِلُّ ذلیل کرنے والا	اَلسَّمِيْعُ خوب سننے والا	اَلْبَصِيْرُ خوب دیکھنے والا	اَلْحَكَمُ فیصلہ کرنے والا

اَلْعَدْلُ انصاف کرنے والا	اَللَّطِیْفُ مہربان	اَلْخَبِیْرُ خبر رکھنے والا	اَلْحَلِیْمُ بردبار
اَلْعَظِیْمُ بہت عظمت والا	اَلْغَفُوْرُ خوب بخش دینے والا	اَلشَّکُوْرُ قدردان	اَلْعَلِیُّ بلندی والا
اَلْکَبِیْرُ بہت بڑا	اَلْحَفِیْظُ حفاظت کرنے والا	اَلْمُقِیْتُ روزی پہنچانے والا	اَلْحَسِیْبُ کفایت کرنے والا
اَلْجَلِیْلُ بزرگی والا	اَلْکَرِیْمُ عزت والا	اَلرَّقِیْبُ نگہبان	اَلْمُجِیْبُ قبول کرنے والا
اَلْوَاسِعُ کشائش والا	اَلْحَکِیْمُ حکمت والا	اَلْوَدُوْدُ محبت کرنے والا	اَلْمَجِیْدُ بڑی شان والا
اَلْبَاعِثُ اٹھانے والا	اَلشَّہِیْدُ حاضر	اَلْحَقُّ سچا مالک	اَلْوَکِیْلُ کام بنانے والا
اَلْقَوِیُّ زور آور	اَلْمَتِیْنُ قوت والا	اَلْوَلِیُّ حمایت کرنے والا	اَلْحَمِیْدُ خوبیوں والا
اَلْمُحْصِیْ گننے والا	اَلْمُبْدِئُ پہلی بار پیدا کرنے والا	اَلْمُعِیْدُ دوبارہ پیدا کرنیوالا	اَلْمُحْیِیْ زندہ کرنے والا
اَلْمُمِیْتُ مارنے والا	اَلْحَیُّ زندہ	اَلْقَیُّوْمُ سب کا تھامنے والا	اَلْوَاجِدُ پانے والا

اَلْمَاجِدُ عزت والا	اَلْوَاحِدُ اکیلا	اَلْاَحَدُ ایک	اَلصَّمَدُ بے احتیاج
اَلْقَادِرُ قدرت والا	اَلْمُقْتَدِرُ مقتدر والا	اَلْمُقَدِّمُ آگے کرنے والا	اَلْمُؤَخِّرُ پیچھے کرنے والا
اَلْاَوَّلُ سب سے پہلے	اَلْاٰخِرُ سب سے آخر	اَلظَّاهِرُ ظاھر	اَلْبَاطِنُ پوشیدہ
اَلْوَالِیُ مالک	اَلْمُتَعَالِ بلند صفتوں والا	اَلْبَرُّ احسان کرنیوالا	اَلتَّوَّابُ توبہ قبول کرنیوالا
اَلْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا	اَلْعَفُوُّ معاف کرنیوالا	اَلرَّءُوْفُ نرمی کرنے والا	مَالِكُ الْمُلْكِ بادشاہی کا مالک
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جلال والا اور انعام والا		اَلْمُقْسِطُ انصاف کرنےوالا	اَلْجَامِعُ اکٹھا کرنے والا
اَلْغَنِیُّ بے پروا	اَلْمُغْنِیُ بے پروا کرنے والا	اَلْمَانِعُ روکنے والا	اَلضَّآرُّ نقصان پہنچانے والا
اَلنَّافِعُ نفع پہنچانے والا	اَلنُّوْرُ روشن کرنے والا	اَلْهَادِیُ ہدایت دینے والا	اَلْبَدِیْعُ نئی طرح پیدا کرنیوالا
اَلْبَاقِیُ باقی رہنے والا	اَلْوَارِثُ سب کا وارث	اَلرَّشِیْدُ نیک راہ بتانے والا	اَلصَّبُوْرُ صبر کرنے والا

نوٹ : جب اسماء حسنٰی کی تلاوت کرنا چاہیں تو ہر اسم کے آخری حرف میں پیش پڑھتے ہوئے دوسرے اسم سے ملادیں جس نام پر سانس لینے کے لئے رکیں ہیں اس کو نہ ملائیں بلکہ جس نام پر سانس لینے کے لئے رکیں اسی نام کے شروع میں ' اَلْ ' لگا کر اسی نام کو دوبارہ دھرا کر اگلے نام سے ملا کر پڑھیں۔

سورۃ یٰسین کی فضیلت

☆ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن کریم کا دل سورۃ یٰسین ہے جس نے سورۃ یٰسین (ایک مرتبہ) پڑھی اللہ اس کے پڑھنے کی وجہ سے اس کے لئے دس مرتبہ پورا قرآن کریم پڑھنے کا ثواب لکھ دے گا''۔(مشکوٰۃ)

☆ حضرت عطاء ابی رباح (تابعی) فرماتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث پہنچی کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دن کے اول حصہ میں سورۃ یٰسین شریف پڑھ لی اس کی حاجتیں پوری کر دی جائیں گی''۔ (مشکوٰۃ)

☆ حضرت معقل ابن یسارؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اللہ کی رضا کے لئے سورہ یٰسین پڑھی اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے لہٰذا یہ مبارک سورۃ مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔'' (مشکوٰۃ)

تشریح: اس حدیث میں مرنے والوں کے پاس پڑھنے کے لئے جو فرمایا گیا ہے اس کا مطلب بظاہر یہی ہے کہ مرنے والے کے پاس اس کے آخری وقت (نزع کی حالت) میں یہ سورۃ پڑھی جائے۔ اکثر علماء نے یہی سمجھا ہے اس لئے یہی معمول ہے لیکن دوسرا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ مرجانے والے کی قبر پر یہ سورت پڑھی جائے تا کہ یہ اس کی مغفرت کا وسیلہ بن جائے۔

نماز فجر ومغرب کا خاص وظیفہ

حضرت حارثؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے میری طرف سرگوشی فرمائی اور فرمایا:''جب تو مغرب کی نماز سے فارغ ہوجائے (یعنی فرض پڑھ کر کسی سے بات کرنے

سے پہلے) تو سات مرتبہ یہ دعا مانگا کر، جب تو نے یہ دعا مانگ لی اور (اگر) اسی رات تیرا انتقال ہوا تو تیرے لئے آگ سے چھٹکارا لکھا جائے گا اور جب فجر کی نماز پڑھ لے (یعنی فرض پڑھ کر کسی سے بات کرنے سے پہلے) تب بھی یہی دعا مانگا کر، اگر اس دن تیرا انتقال ہوگیا تو تیرے لئے جہنم سے چھٹکارا لکھ دیا جائے گا"۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (سات مرتبہ)

"اے اللہ مجھے جہنم کی آگ سے بچا"۔ (ابوداؤد)

ہم ان کو یاد کرتے ہیں وہ ہم کو یاد کرتے ہیں
یہ وہ دولت ہے جس کے سامنے جو چیز ہے کم ہے

سُوْرَۃُ یٰسٓ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰیَۃً وَّخَمْسُ رُکُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یٰسٓ ۚ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ﴿۲﴾ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳﴾ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ فَھُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنْ
بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ
فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١ اِنَّا نَحْنُ
نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ
اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝١٢ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ
الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٣ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝١٤ قَالُوْا
مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ
اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝١٥ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝١٦
وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٧ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ
تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٨ قَالُوْا
طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝١٩
وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا
الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢٠ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٢١

وَمَالِىَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِىْ فَطَرَنِىْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّىْ شَفَاعَتُهُمْ
شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّىْٓ اِذًا لَّفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّىْٓ اٰمَنْتُ
بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِىْ
يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِىْ رَبِّىْ وَجَعَلَنِىْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ
اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا
مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾
يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ
اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ
اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ښ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا
فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ
اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ
الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ
وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ
اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ
مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾
اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا
بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ
اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ
لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ
مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ
مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ
الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى
الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾
سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ
اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ
الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ
نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ؕ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ
وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ
مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ
مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۨ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ
الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ
الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری دعا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رجب کا چاند دیکھ کر رمضان کو پانے کے لئے یہ دعا مانگتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ

”اے اللہ! برکت دے ہم کو رجب وشعبان میں اور رمضان تک ہم کو پہونچا“۔

(مسند احمد)

سورۃ الرحمٰن

تفسیر جلالین میں لکھا ہے:

''ہر چیز کے لئے کوئی زینت ہوتی ہے اور قرآن کی زینت سورۃ الرحمٰن ہے۔''

یہ سورت ہر قسم کی حاجت روائی کے لئے بہت اکسیر ہے حاجت کے لئے اس سورت کو گیارہ دن تک گیارہ مرتبہ پڑھکر دعا کرے، انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ (مجموعہ وظائف)

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ

عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَیِّ

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ

هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ

الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ

وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ

بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ

بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِیۡهِمَا عَیۡنٰنِ تَجۡرِیٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِیۡهِمَا مِنۡ کُلِّ فَاکِهَةٍ زَوۡجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّکِـِٕیۡنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنۡ اِسۡتَبۡرَقٍ ؕ
وَجَنَا الۡجَنَّتَیۡنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِیۡهِنَّ
قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ ۙ لَمۡ یَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَهُمۡ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَیِّ
اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ کَاَنَّهُنَّ الۡیَاقُوۡتُ وَالۡمَرۡجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَیِّ
اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلۡ جَزَآءُ الۡاِحۡسَانِ اِلَّا الۡاِحۡسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَیِّ
اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنۡ دُوۡنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدۡهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِیۡهِمَا
عَیۡنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیۡهِمَا فَاکِهَةٌ
وَّنَخۡلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیۡهِنَّ خَیۡرٰتٌ
حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوۡرٌ مَّقۡصُوۡرٰتٌ فِی الۡخِیَامِ ﴿۷۲﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمۡ یَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَهُمۡ وَ
لَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّکِـِٕیۡنَ عَلٰی رَفۡرَفٍ
خُضۡرٍ وَّعَبۡقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾
تَبٰرَکَ اسۡمُ رَبِّکَ ذِی الۡجَلٰلِ وَالۡاِکۡرَامِ ﴿۷۸﴾

صبح وشام پڑھنے کے وظائف

نوٹ: درج ذیل تمام وظائف جو کہ قرآن اور احادیث سے لئے گئے ہیں صبح (نماز فجر کے بعد) اور شام (نماز عصر یا مغرب کے بعد) پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہئے اور من گھڑت دعاؤں اور وظائف سے بچنا چاہئے۔

دن اور رات کی کوتاہیوں کی تلافی کے لئے

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص یہ کلمات صبح کے وقت کہے اس کے دن کی کوتاہیوں کی تلافی ہو جائے گی اور جو شخص شام کو یہ کلمات کہے اس کی رات کی کوتاہیوں کی تلافی ہو جائے گی''۔ (ابوداؤد)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْہِرُوْنَ ۝ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا ؕ وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ۝ (سورۃ الروم)

صبح وشام کی حفاظت کے لئے

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص یہ آیتیں صبح کے وقت پڑھے، شام تک اس کی حفاظت رہتی ہے اور جو شام کو پڑھے صبح تک اس کی حفاظت رہتی ہے''۔ (ترمذی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۞ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۞ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۞

(سورۃ المومن)

ستر ہزار فرشتوں کی دعا برائے مغفرت

حضرت معقل ابن یسارؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص صبح کو تین مرتبہ **اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطٰن الرجیم** پڑھے پھر سورۃ حشر کی آخری تین آیات ایک بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو شام تک اس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن اسے موت آگئی تو شہید مرے گا، اور جو شام کو پڑھ لے تو اس کو بھی یہی درجہ حاصل ہوگا، یعنی ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس رات مر گیا تو شہید مرے گا''۔ (مشکوٰۃ)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

(تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۞ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

اَلْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کے لئے

حضرت عبداللہ بن خبیبؓ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ "ایک رات جب کہ بارش ہورہی تھی اور سخت اندھیرا تھا۔ ہم رسول ﷺ کو تلاش کرتے ہوئے نکلے پس ہم نے آپ ﷺ کو پالیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا "کہہ" میں نے عرض کیا "کیا کہوں" فرمایا کہ قل ھو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق، اور قل اعوذ برب الناس، صبح وشام تین مرتبہ پڑھ لیا کر، یہ تجھے ہر چیز کے لئے کافی ہوجائے گی"۔ (مشکوٰۃ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

خزائن احادیث

صبح کے وقت یہ دعائیں پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

''اے اللہ! تیری قدرت سے ہم صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے ہم شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے ہم جیتے اور مرتے ہیں اور تیری ہی طرف جانا ہے۔'' (ترمذی)

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ

''ہم نے اور سارے ملک نے اللہ رب العالمین کے لئے صبح کی، اے اللہ! میں آپ سے آج کے دن کی بہتری (اور بھلائی) اور آج کے دن کی فتح اور مدد اور اس دن کے نور و برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں، اور ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہیں اور جو اس کے بعد ہوں آپ کی پناہ چاہتا ہوں''۔ (ابوداؤد)

شام کے وقت یہ دعائیں پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ

''اے اللہ! ہم تیری قدرت سے شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے جیتے ہیں اور مرتے ہیں اور تیری ہی طرف جانا ہے۔''

(ترمذی)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدٰهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا

دنیا اور آخرت کے ہر غم سے بچانے والی دعا

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص صبح و شام سات سات مرتبہ نیچے لکھی ہوئی دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت کے ہر غم کے

لئے کافی ہو جائیں گے''۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

''میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں، اس پر میں نے بھروسہ کرلیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے''۔ (روح المعانی)

آسمانی اور زمینی تمام بلاؤں سے حفاظت کی دعائیں

حضرت ابان بن عثمانؓ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد کو کہتے ہوئے سنا کہ رسولِ کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو بندہ صبح اور شام تین تین بار یہ دعا پڑھے گا اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی''۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

''اس اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ آسمان اور زمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا اور اچھی طرح جاننے والا ہے۔'' (مشکوٰۃ)

پھر یہ دعا تین بار پڑھیں۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

''اللہ کے پورے کلمات کے واسطے سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے''۔

(مسلم)

شیطانی وساوس اور خیالات سے حفاظت کی دعائیں

صبح وشام تین تین بار یہ دعا پڑھیں۔

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۔

''اے میرے پروردگار! میں شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اے میرے پروردگار! میں اس بات سے بھی آپ کی پناہ مانگتا ہوں کہ یہ شیاطین میرے پاس آئیں''۔ (قرآن کریم) پھر یہ دعا ایک بار پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِىْ خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِىْ وَهَوَاىَ فِيْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

''اے اللہ! میرے دل میں آنے والے وساوس کو اپنی خشیت اور اپنے ذکر میں تبدیل فرمادیجئے اور میرے دل کے خیالات اور میری خواہشات کا رخ موڑ کر ان چیزوں کی طرف کردیجئے جو آپ کو پسند ہوں۔''

اللہ کی رضا حاصل کرنے کی دعا

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص صبح وشام تین تین بار اس دعا کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہوگا کہ قیامت کے دن اس کو راضی کرے۔''

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا

''میں اللہ تعالیٰ کو رب اور اسلام کو دین اور محمد ﷺ کو نبی ماننے پر راضی ہوں''۔ (مشکوٰۃ)

دین پر ثابت قدم رہنے کی دعا

صبح وشام تین تین بار یہ دعا پڑھیں۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

''اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو دین پر قائم رکھ''۔ (ترمذی)

نفس کے شر سے حفاظت کی دعائیں

آنحضرت ﷺ نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو یہ دعا تعلیم فرمائی تھی صبح وشام تین تین بار یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ

''اے اللہ! میرے دل میں بھلائی ڈال دے اور میرے نفس کی برائی سے مجھے بچادے''۔ (مشکوٰۃ)

پھر یہ دعا ایک بار پڑھیں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

''اے سدا زندہ رہنے والے! اے سب کی ہستی قائم رکھنے والے! تیری رحمت کا واسطہ دے کر فریاد کرتا ہوں، میرے سارے معاملات کو درست فرمادے اور مجھے میرے نفس کی طرف

پلک جھپکنے کے برابر بھی سپرد نہ فرما۔" (حصن حصین)

نامہ اعمال کو نیکیوں سے بھرنے والے کلمات

ام المومنین حضرت جویریہ ؓ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ صبح جبکہ وہ اپنے مصلے پر تھیں، ان کے ہاں سے نکل کر گئے پھر چاشت کے بعد لوٹے اور حضرت جویریہ ؓ ابھی تک اسی حالت میں بیٹھی تھیں۔ حضور ﷺ نے پوچھا تو ابھی تک اسی حالت پر ہے، اپنی جگہ سے اٹھی نہیں؟ تو انہوں نے کہا جی ہاں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: "میں نے تجھ سے جدا ہونے کے بعد چار کلمات تین مرتبہ کہے، اگر ان کو ان تمام کلمات کے ساتھ جو تو نے آج کہے ہیں، وزن کر دیا جائے تو وہ چار کلمات ان پر غالب ہو جائیں"۔ وہ کلمات یہ ہیں ان کلمات کو صبح وشام تین تین بار پڑھیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

"اللہ کی پاکی (اور پاکیزگی بیان کرتا ہوں) اور اس کی تعریف، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی ذات کی رضا کے موافق اور اس کے عرش کے ہموزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے بمقدار"۔ (مشکوۃ)

جسمانی عافیت کے لئے دعا

صبح وشام تین تین بار یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

''اے اللہ! عافیت عطا فرما مجھے میرے بدن میں، اے اللہ! مجھے عافیت دے میری سماعت میں، اے اللہ! مجھے عافیت بخش میری نظر میں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔'' (مشکوٰۃ)

شرک خفی سے نجات دلانے والی دعا

حضرت ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''شرک میری امت میں کالے پتھر پر چیونٹی کی رفتار سے زیادہ پوشیدہ ہے یہ سن کر حضرت ابوبکر صدیقؓ گھبرا گئے اور عرض کیا اس سے نجات اور نکلنے کا کیا راستہ ہے آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کیا میں تجھے ایسی دعا نہ بتلاؤں کہ جب تو اسے پڑھ لے تو قلیل شرک سے اور کثیر شرک سے چھوٹے شرک سے اور بڑے شرک سے نجات پا جائے حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا کہ ضرور بتایئے اے اللہ کے رسول، آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ یوں دعا مانگا کرو۔ صبح وشام تین تین بار یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَ اَنَا اَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ

''اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ تیرے ساتھ شریک کروں اور اس کو میں جانتا ہوں اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس کی کہ میں نہ جانتا ہوں''۔ (کنز العمال)

دنیا اور آخرت میں عافیت کی دعا

حضرت عبداللہ ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ صبح وشام ان الفاظ سے دعا مانگا کرتے تھے اور اس مبارک دعا کا معمول اخیر تک رہا۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ دنیا سے پردہ فرما گئے۔

صبح وشام یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.

”اے اللہ! میں آپ سے دنیا وآخرت میں عافیت مانگتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے معافی وعافیت (دنیا وآخرت کے مصائب سے نجات) کا سوال کرتا ہوں اپنے دین میں بھی، اپنی دنیا میں بھی، اپنے گھر والوں کے لئے بھی اور اپنے مال کے لئے بھی، اے اللہ! میرے (جملہ) عیوب کی پردہ پوشی فرما، اور میرے خوف اور پریشانی کو امن وامان سے بدل دے، اے اللہ! میرے سامنے سے بھی میری حفاظت کیجئے، میرے پیچھے سے بھی، دائیں سے بھی اور بائیں سے بھی اور اوپر سے بھی (کہ کوئی آفت آسمان سے بھی نہ آئے)) اور میں آپ کی عظمت کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ اپنے پیر تلے (زمین کے کسی عذاب سے) ہلاک کردیا جاؤں (یعنی زلزلے سے)۔“ (ابوداؤد)

حادثات سے بچنے کی دعا

ایک شخص حضرت ابوالدرداءؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل

گیا، فرمایا نہیں جلا، دوسری روایت میں ہے کہ پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا اللہ کی قسم نہیں جلا، پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی۔ آپ نے فرمایا اللہ کی قسم نہیں جلا، اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا کہ میرا مکان جل جائے کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی اور جو شام کے وقت پڑھ لے صبح تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی''۔ اور میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لئے مجھے یقین ہے کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔ پھر لوگوں کے ساتھ گھر کی طرف گئے تو دیکھا کہ آس پاس کے سارے گھر جل گئے ہیں مگر ان کا گھر بالکل سلامت [illegible]

[illegible]

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ پر ہی میں نے بھروسہ کیا اور تو بڑے عرش کا رب ہے اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ ہوتا ہے اور جو نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا اور گناہوں

سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت نہیں ہوتی مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق کے ساتھ۔ میں جانتا ہوں بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ نے باعتبار علم ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اے اللہ! بے شک میں پناہ مانگتا ہوں آپ کی اپنے شر سے اور ہر چوپائے کے شر سے آپ ان کی پیشانی کو پکڑنے والے ہیں بیشک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔" (ابن سنی)

حوادث اور مصیبتوں سے بچنے کا نسخہ اکسیر

(دعائے انسؓ)

یہ حضرت انس بن مالکؓ کی دعا ہے، جو آنحضرت ﷺ کے خادم خاص تھے دس سال آنحضرت ﷺ کی خدمت میں رہے اور آنحضرت ﷺ نے ان کی والدہ کی استدعا پر ان کو خیر دنیا و آخرت کی دعا سے مشرف ومخصوص فرمایا تھا اور حق سبحانہ وتعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی دعا کی برکت سے ان کی عمر و مال اور اولاد میں عظیم برکت عطا فرمائی چنانچہ ان کی عمر سو سال سے زیادہ ہوئی اور ان کی صلبی اولاد کی تعداد (۱۰۰) کو پہنچی ہے جن میں تہتر مرد تھے اور باقی عورتیں اور ان کا باغ سال میں دو بار پھل لاتا، یہ دنیا کی برکات تھیں (جو بطفیل دعائے آنحضرت ﷺ ان کو حاصل ہوئیں) پھر جب حضرت انسؓ کے وصال کا وقت آیا آبان، جو آپؓ کے خادم تھے، حاضر ہوئے اور آواز دی، حضرتؓ نے فرمایا کیا چاہتے ہو؟ عرض کیا وہی کلمات سیکھنا چاہتا ہوں جو حجاج نے آپؓ سے چاہے تھے مگر آپ نے اس کو سکھائے نہیں، فرمایا ہاں تجھے سکھاتا ہوں تو ان کا اہل ہے میں نے آنحضرت ﷺ کی دس برس خدمت کی اور آپ ﷺ کا انتقال اس حالت میں ہوا کہ آپ ﷺ مجھ سے راضی تھے اسی طرح تو نے میری خدمت دس سال تک کی اور میں دنیا سے اس حالت میں رخصت

ہوتا ہوں کہ میں تجھ سے راضی ہوں صبح وشام یہ کلمات پڑھا کرو حق سبحانہ وتعالیٰ تمام آفات سے محفوظ رکھیں گے۔ (جمع الجوامع)

صبح وشام یہ دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ، بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰٓی اَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ، بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَآ اَعْطَانِیَ اللّٰہُ، اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ، عَزَّجَارُکَ وَجَلَّ ثَنَآؤُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ

''اللہ کے نام کی برکت ہو میری جان اور میرے دین پر۔ اللہ کے نام کی برکت ہو میرے بال بچوں اور میرے مال پر۔ اللہ کے نام کی برکت ہو اس چیز پر جو اللہ نے مجھے بخشی، اللہ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ بالکل شرک نہیں کرتا، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب سے زیادہ عزت و بزرگی والا ہے بہت بڑا اس سے

جس سے میں ڈرتا ہوں اور جس کے شر سے مجھے اندیشہ ہے، غالب ہے تیری حمایت حاصل کرنے والا اور بڑی ہے تیری تعریف، اور نہیں ہے کوئی معبود تیرے سوا کوئی اور الٰہی! میں تیرے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر سرکش شیطان سے اور ہر ظالم سرکش کے شر سے پس اگر وہ باز نہ آئیں تو کہہ کافی ہے مجھے اللہ نہیں ہے کوئی معبود اللہ کے سوا، اس پر ہی میں نے بھروسہ کیا اور وہ ہے مالک عرش عظیم کا اور بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اتاری کتاب اور وہ کام بناتا ہے نیک بندوں کے۔ (جمع الجوامع)

سید الاستغفار

حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اس دعا کو دن میں پڑھ لے اور رات سے پہلے اس کو موت آجائے تو وہ اہل جنت سے ہوگا اور جو رات کو پڑھ لے اور صبح ہونے سے قبل اس کو موت آجائے تو وہ بھی اہل جنت سے ہوگا''۔

صبح وشام یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

''اے اللہ! آپ ہی میرے رب ہیں آپ کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا، اور میں آپ ہی کا بندہ ہوں، اور جہاں تک مجھ سے ہو سکا میں آپ کے عہد

اور آپ کے وعدے پر قائم ہوں اور میں اپنے اعمال کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں آپ کے سامنے آپ کی نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں پس آپ مجھے بخش دیجئے کیونکہ میرے گناہوں کو آپ کے علاوہ اور کوئی بھی معاف نہیں کر سکتا۔" (بخاری)

مصیبت کے وقت پڑھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اُجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا

اے اللہ! میری مصیبت میں اجر دے اور اس کے عوض مجھے اس سے اچھا بدل عنایت فرما

نہیں بھول کر یہ کبھی ہم نے سوچا
کہ دنیا میں کیوں آہ آئے ہوئے ہیں
جو آئے تھے ہم قول کر کے خدا سے
وہ دنیا میں ہم سب بھلائے ہوئے ہیں
نہیں ہائے اللہ سے کچھ تعلق
سب اغیار سے دل لگائے ہوئے ہیں

(حضرت مولانا محمد احمد رحمۃ اللہ علیہ)

متفرق دعائیں

تہجد یا فجر یا عشاء کی نماز کے بعد پڑھنے کی دعائیں

نوٹ: دن یا رات میں جب بھی فرصت ملے ان قرآن وحدیث کی دعاؤں کو ایک مرتبہ ضرور اس ترتیب سے پڑھ لیں انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝

مغفرت کے لئے دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

''اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہم کو نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ فرمائے تو ہم ضرور خسارے والوں میں سے ہو جائیں گے۔'' (القرآن)

ایمان پر خاتمے کی دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

''اے ہمارے پروردگار! تو ہمارے دلوں کو ہدایت دینے کے بعد نہ پھیر اور اپنی طرف سے رحمت عطا فرما، بیشک تو ہی بڑا دینے والا ہے''۔ (القرآن)

دنیا وآخرت کی بھلائی کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔'' (القرآن)

گھر والوں اور اولاد کی سعادت مندی کے لئے دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں عطا کر ہماری ازواج اور اولاد کی جانب سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنادے۔'' (القرآن)

زوالِ نعمت سے پناہ مانگنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے چھن جانے سے اور تیری عافیت کے پھر جانے سے اور تیرے ناگہانی عذاب سے اور تیرے ہر طرح کے غصے سے''۔ (مسلم)

کفر و محتاجی اور عذابِ قبر سے پناہ مانگنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

''اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کفر سے اور محتاجی سے، اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں عذاب قبر سے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔'' (ابوداؤد)

ادائے قرض اور رنج وغم سے نجات کی دعا

حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو وہاں ایک انصاری صحابی کو دیکھا جس کو ابوامامہ کہتے تھے رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا ابوامامہ کیا ہوا کہ آپ نماز کے وقت کے علاوہ مسجد میں بیٹھے ہیں، انہوں نے جواب دیا یارسول اللہ، مجھ پر فکر و قرضوں کا ہجوم ہوگیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ میں

تجھے وہ کلمات سکھاؤں کہ جب تو اسے پڑھے تو تیرے غم دور ہوں اور تیرا قرضہ ادا ہو؟ انہوں نے کہا ضرور یا رسول اللہ، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو صبح وشام یہ کلمات پڑھا کر۔ وہ صحابی فرماتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے میری پریشانیوں کو دور کر دیا اور میرے قرضوں کو مجھ سے ادا کروا دیا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

''اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں ہم سے اور حزن (رنج وغم) سے اور پناہ چاہتا ہوں عجز (عبادت پر قدرت نہ ہونا) سے اور کسل (سستی وگرانی) سے اور پناہ چاہتا ہوں بخل اور بزدلی سے اور پناہ چاہتا ہوں کثرت قرض سے اور لوگوں کے غلبہ پالینے سے''۔ (ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کی دعا

حضرت ابودرداء انصاریؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ حضرت داؤدؑ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ يُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَهْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ

''اے اللہ! میں تیری محبت اور تیرے چاہنے والوں کی محبت مانگتا ہوں اور ایسے عمل کی توفیق چاہتا ہوں جو مجھے تیری محبت کی طرف لے جائے، اے اللہ! آپ اپنی محبت مجھے میری جان سے زیادہ اور اہل وعیال سے زیادہ اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب کر دیجئے''۔ (ترمذی)

دنیوی آرزؤں پر اللہ تعالیٰ کی محبت غالب کرنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآءِكَ وَاِذَآ اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ

''اے اللہ! مجھے اپنی محبت سب سے زیادہ پیاری کر دے اور اپنا خوف ہر چیز کے خوف سے زیادہ بڑھا دے اور اپنی ملاقات کی تڑپ عطا فرما کر دنیا کی سب حاجتیں میری دل سے نکال دے اور جب دنیا والوں کو دنیا دے کر ان کی آنکھیں ٹھنڈی کرے تو میری آنکھیں اپنی عبادت سے ٹھنڈی کرنا''۔ (حلیۃ الاولیاء)

دل کی صفائی اور آنکھوں کی خیانت سے بچنے کی دعا

یاد رکھئے! بدنظری کی بیماری بہت بری بیماری ہے اس کا جلد علاج کیجئے یہ روح کی ایک ایسی بیماری ہے کہ بہت ساری نیکیوں کو بھی ضائع کر دیتی ہے دل سے ایمان کی حلاوت دور ہو جاتی ہے اعمال صالحہ کرنے کو دل نہیں چاہتا اس سے اپنے آپ کو بچانے کی پوری کوشش کرنی چاہئے انشاء اللہ تعالیٰ اس دعا کی پابندی سے اس بیماری سے نجات مل جائے گی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكِذْبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ

''اے اللہ! تو میرے دل کو نفاق سے پاک صاف کردے اور میرے کام کو دکھاوے اور زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو چوری وخیانت سے (پاک صاف کردے) کیونکہ تو آنکھ کی خیانت اور دل کی پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے''۔ (مشکوٰۃ)

ایمان بڑھانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

''اے اللہ! میں تجھ سے ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں رچ جائے اور وہ سچا یقین کہ میں خوب جان لوں کہ جو بات تو نے میری تقدیر میں لکھ دی ہے بس وہی مجھ کو پیش آسکتی ہے اور رضا مندی مانگتا ہوں اس زندگانی پر جو تو نے میرے لئے مقدر فرمادی ہے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے''۔ (کنز العمال)

رزق حلال اور رزق کی کشادگی کے لئے دعائیں

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

”اے اللہ! حرام کے بدلے تو مجھے میری ضرورت کے مناسب حلال روزی عطا فرما اور اپنے فضل سے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔“　　(ترمذی)

حضرت عائشہؓ کشائش رزق کے لئے یہ دعا کرتی تھیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمْرِيْ

”اے اللہ! تو میری روزی کو کشادہ کر دے میرے بڑھاپے اور میری عمر کے ختم ہونے تک“۔

(جامع صغیر)

رزق پر قناعت اور برکت کے لئے دعا

رزق پر قناعت اور برکت کے لئے آنحضرت ﷺ نے یہ دعا تلقین فرمائی۔

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ

”اے اللہ! جو کچھ آپ نے مجھے رزق عطا فرمایا ہے اس پر مجھے قناعت عطا فرمایئے اور اس میں میرے لئے برکت عطا فرما دیجئے“۔　　(مستدرک حاکم)

شہادت کی اور مدینہ منورہ میں وفات پانے کی دعا

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِکَ

"اے اللہ! مجھے اپنے راستہ میں شہادت نصیب فرما اور اپنے رسول ﷺ کے شہر (مدینہ) میں مجھے موت دے۔" (بخاری)

علم کے لئے اور علم سے نفع اٹھانے کی دعا

اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ حَالِ اَھْلِ النَّارِ

"اے اللہ! جو علم تو نے مجھ کو سکھایا ہے اس سے تو مجھ کو نفع دے، اور وہ علم سکھا جو مجھ کو نفع دے اور مجھ کو زیادہ علم عطا فرما، تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے ہر حال میں اور میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں دوزخیوں کے حال سے۔" (مشکوٰۃ)

ایسی جامع دعا جس میں ۲۳ سالہ ادعیہ رسول اللہ ﷺ موجود ہیں

حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے بہت کثرت سے دعائیں مانگیں، لیکن ہم چند لوگوں کو ان میں سے کچھ بھی یاد نہ رہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے بہت دعائیں مانگیں لیکن ہم کو ان میں سے کچھ بھی یاد نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تم سب کو ایسی دعا نہ بتادوں جو ان سب دعاؤں کی جامع ہو، تم یوں کہا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَمِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

''اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں ان تمام بھلائیوں کا جن کا سوال کیا آپ سے آپ کے نبی ﷺ نے اور میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں ان تمام شرور سے جن سے پناہ چاہی آپ کے نبی ﷺ نے، تو ہی وہ ذات ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے اور تو ہی دعا قبول کرنے والا ہے اور نہیں ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت مگر اللہ کی حفاظت سے اور نہیں ہے نیکی کی قوت مگر اللہ کی مدد سے''۔ (ترمذی)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ○

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ (اٰمِیْن) بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

عظیم الشان وظیفہ

حضرت ابو ایوب انصاری ؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص ہر فرض نماز کے بعد سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی اور آل عمران کی آیتیں 'شھد اللہ' اور 'قل اللّٰھم مٰلک الملک' پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے اور جنت میں جگہ دیں گے اور ہر روز اس کی طرف ستر مرتبہ نظر رحمت کریں گے اور اس کی ستر حاجتیں پوری فرمائیں گے جن میں کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے''۔ بعض روایات میں ہے کہ اس کے دشمنوں پر اس کو غلبہ عطا کریں گے۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِیَدِكَ الْخَیْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۲۶ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝۲۷ (معارف القرآن)

یاد میں تیری جو ہوا مشغول
لذت دید اس نے پائی ہے

حصہ دوم

شب کے معمولات

اس کو حاصل نہ ہوگا چین کبھی
غیر سے جس نے لو لگائی ہے

فراخی رزق کا مجرب عمل

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں، کہ ایک شخص آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور اپنی غربت اور تنگدستی کی شکایت کی، آنحضرت ﷺ نے اس سے فرمایا جب تم اپنے گھر میں داخل ہونے لگو، تو پہلے سلام کرو، خواہ کوئی گھر میں موجود ہو، یا نہ ہو، پھر مجھ پر درود بھیجو، اور (ایک دفعہ) ''سورۃ اخلاص'' پڑھو، چنانچہ اس شخص نے اس پر عمل کیا، تو اللہ تعالیٰ نے اس پر روزی کشادہ فرمادی (جس سے اس کا فقر و فاقہ دور ہو گیا) بلکہ (اس کی برکت سے) اس کے پڑوسی اور رشتہ دار بھی فیض یاب ہوئے۔ (حصن حصین)

اس حدیث کے مطابق گھر میں اس طرح داخل ہوں۔

☆ گھر میں داخل ہوتے وقت اگر کوئی شخص موجود ہو تو یہ کہیں!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

☆ اگر گھر خالی ہو تو یہ کہیں!

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

☆ اس کے بعد کہیں!

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

☆ اس کے بعد پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

یاد میں تیری جو ہوا مشغول
لذت دید اس نے پائی ہے

حصہ دوم

شب کے معمولات

اس کو حاصل نہ ہو گا چین کبھی
غیر سے جس نے لو لگائی ہے

فراخی رزق کا مجرب عمل

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں، کہ ایک شخص آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور اپنی غربت اور تنگدستی کی شکایت کی، آنحضرت ﷺ نے اس سے فرمایا جب تم اپنے گھر میں داخل ہونے لگو، تو پہلے سلام کرو، خواہ کوئی گھر میں موجود ہو، یا نہ ہو، پھر مجھ پر درود بھیجو، اور (ایک دفعہ) ''سورۃ اخلاص'' پڑھو، چنانچہ اس شخص نے اس پر عمل کیا، تو اللہ تعالیٰ نے اس پر روزی کشادہ فرمادی (جس سے اس کا فقر وفاقہ دور ہوگیا) بلکہ (اس کی برکت سے) اس کے پڑوسی اور رشتہ دار بھی فیض یاب ہوئے۔ (حصن حصین)

اس حدیث کے مطابق گھر میں اس طرح داخل ہوں۔

☆ گھر میں داخل ہوتے وقت اگر کوئی شخص موجود ہو تو یہ کہیں!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

☆ اگر گھر خالی ہو تو یہ کہیں!

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْنَ

☆ اس کے بعد کہیں!

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ

☆ اس کے بعد پڑھیں:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۞ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞

رات کے وقت کے معمولات

مغرب کی اذان کے وقت کی دعا

حضرت اُمِ سلمہؓ نے بیان فرمایا: آنحضرت ﷺ نے مجھے یہ دعا اذان مغرب کے وقت پڑھنے کے لئے تعلیم فرمائی تھی۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ

"اے اللہ! یہ تیری رات کے آنے اور دن کے جانے اور تیرے مؤذنوں کی آوازوں (اذانوں) کا وقت ہے پس تو مجھے بخش دے"۔ (ابوداؤد)

پہلی کا چاند دیکھنے کے وقت کی دعا

حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ جب کسی مہینہ کا چاند دیکھتے تو اس طرح دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

''اے اللہ! تو اس چاند کو برکت و ایمان کے اور سلامتی اور اسلام کے اور ہر اس عمل کی توفیق کے ساتھ نکال، جو تجھے پسند ہو اور جس سے تو راضی ہو، اے چاند! میرا اور تیرا دونوں کا پروردگار اللہ ہے''۔ (ترمذی)

جب بھی چاند پر نگاہ پڑے تو یہ دعا پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْغَاسِقِ

''پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی، اس ڈوبنے والے (چاند) کے شر سے''۔ (ترمذی)

نماز اوابین

اوابین کا لفظ ان نوافل کے لئے بولا جاتا ہے جو مغرب کی نماز کے بعد پڑھے جاتے ہیں مغرب کی نماز (سنتوں) سے فارغ ہو کر کم از کم چھ رکعت اور زیادہ سے زیادہ بیس رکعات (دو دو رکعت) نماز اوابین کی نیت سے پڑھی جاتی ہے۔

نماز اوابین کی فضیلت

☆ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھ لے جن کے درمیان کوئی بری بات نہ کرے تو یہ چھ رکعتیں اس کے لئے بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوں گی''۔ (مشکوٰۃ)

☆ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جس نے مغرب کے بعد بیس رکعتیں پڑھ لیں اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیں گے''۔

(ترمذی)

شام کے وقت کی احتیاط

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جب شام کا وقت ہو تو اپنے چھوٹے بچوں کو (گلی کوچوں میں پھرنے سے) روکو کیونکہ شیاطین کا لشکر شام کے وقت پھیل جاتا ہے ہاں جب رات کا کچھ حصہ گزر جائے تو پھر بچوں کو چھوڑ دینے میں کوئی مضائقہ نہیں اور رات کو دروازے بند کر دیا کرو اور بند کرتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لیا کرو (بسم اللہ پڑھ لینا چاہئے) کیونکہ شیطان اس دروازے کو کھولنے کی قدرت نہیں رکھتا جو اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ بند کیا گیا ہو اور اپنی مشکوں کے دھانے جن میں پانی ہو ان کو باندھ دیا کرو اور باندھتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لیا کرو اور اپنے پانی کے برتنوں کو ڈھانک دیا کرو اور ڈھانکتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لیا کرو اور اپنے چراغ بجھا دیا کرو''۔ (صحیحین)

رات کو سوتے وقت کی سنتیں

☆ آنحضرت ﷺ عشاء کی نماز سے پہلے نہیں سوتے تھے۔ (زادالمعاد)

☆ عشاء کی نماز باجماعت ادا کرے جس کی تہجد کے وقت آنکھ نہ کھلتی ہو تو وہ دو دو کر کے چار رکعت بعد نماز عشاء وتر سے پہلے تہجد کی نیت سے پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ یہ تہجد میں شمار ہو گی۔

☆ عشاء کی نماز کے بعد بلا ضرورت دنیاوی باتیں کرنا منع ہے نماز پڑھ کر سو جانا چاہئے البتہ وعظ و نصیحت کے لئے یا روزی، معاش کے لئے جاگنے کی اجازت ہے۔

☆ آنحضرت ﷺ سے ان تمام چیزوں پر استراحت فرمانا ثابت ہے۔

۱۔ بوریہ ۲۔ چٹائی ۳۔ زمین ۴۔ تخت ۵۔ چارپائی

۶۔ چمڑا ۷۔ کھال (زادالمعاد)

☆ آنحضرت ﷺ سونے سے پہلے وضو کرنے کے عادی تھے اگر پہلے سے وضو ہو تو کافی ہے ورنہ وضو کرے اگر وضو نہ کر سکے تو سونے سے پہلے تیمّم کر لے۔ (زادالمعاد)

☆ آنحضرت ﷺ سونے سے پہلے مسواک فرماتے تھے۔ (مشکوٰۃ)

☆ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص پاک ہونے کی صورت میں یعنی باوضو اپنے بستر پر پہنچا اور نیند آنے تک اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا رہا اور رات کو جس وقت بھی کروٹ بدلتے وقت اللہ تعالیٰ سے کسی دنیا اور آخرت کی بھلائی کا سوال کرے گا تو خداوند تعالیٰ وہ بھلائی اسے ضرور دے گا''۔ (مشکوٰۃ)

☆ آنحضرت ﷺ سونے سے پہلے دوسرے کپڑے کی تہبند باندھتے اور کرتا اتار کر ٹانگ دیتے تھے پھر آرام فرمانے سے پہلے بستر کو جھاڑ لیتے تھے۔ (زادالمعاد)

☆ آنحضرت ﷺ کے سرہانے ایک سرمہ دانی رکھی ہوتی اور ہر رات کو سوتے وقت سرمہ لگاتے آپ ﷺ جب سرمہ لگاتے تو ہر آنکھ میں تین تین مرتبہ سلائی لگاتے اور کبھی ہر آنکھ میں دو دو مرتبہ اور آخری ایک سلائی دونوں آنکھوں میں لگاتے۔ (ابن سعد)

☆ وضو کا پانی اور مسواک پہلے سے تیار کر کے سونا سنت ہے۔ (مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ''آنحضرت ﷺ کا معمول تھا کہ جب سونے کا ارادہ فرماتے تو مسواک اپنے سرہانے رکھ لیتے پھر جب بیدار ہوتے تو سب سے پہلے مسواک کرتے۔'' (مسند احمد)

☆ تہجد کے لئے مصلّٰی سرہانے رکھ کر اور تہجد کی نماز کی نیت کر کے سونا سنت ہے۔ (نسائی)

سونے کے وقت کے وظائف

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا ''سورۃ بقرۃ کی دس آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن اور شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا اور اس کو اور اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت، بیماری، رنج وغم جیسی ناگوار چیزیں پیش نہ آئیں گی اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو اس سے افاقہ ہوگا، وہ دس آیتیں یہ ہیں''۔

☆ **الم .... یوقنون**

☆ **آیت الکرسی....... فیها خٰلدون**

☆ **للّٰہ مافی السموت..... القوم الکٰفرین** (معارف القرآن)

سورۃ بقرۃ کی آخری دو آیتوں کی فضیلت

سورۃ بقرۃ کی آخری دو آیتیں (امن الرسول سے لے کر ختم سورۃ تک) پڑھنے کی بہت فضیلت ہے آنحضرت ﷺ نے ایک دن فرمایا: ''اس وقت آسمان کا ایک دروازہ کھولا گیا ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا تھا اس دروازے سے ایک فرشتہ نازل ہوا جو آج سے پہلے زمین کی طرف کبھی نازل نہیں ہوا اس فرشتے نے آپ ﷺ کو سلام کیا اور کہا آپ ﷺ خوشخبری قبول فرمائیں ایسی دو چیزوں کی جو سراپا نور ہیں آپ ﷺ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں۔

۱۔ فاتحۃ الکتاب (یعنی سورۃ فاتحہ)

۲۔ سورۃ بقرۃ کی آخری آیات

اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ ان میں سے دعا کا جو بھی حصہ آپ ﷺ پڑھیں گے اس کے

مطابق اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو ضرور عطا فرمائیں گے"۔ (مسلم)

سورۃ بقرۃ کی آخری دو آیات رات کو پڑھنا

☆ حضرت ابو مسعودؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "جس نے سورۃ بقرۃ کی آخری دو آیات رات کو پڑھ لیں تو یہ آیات اس کے لئے کافی ہوں گی (یعنی رات بھر یہ شخص جن و بشر کی شرارتوں سے محفوظ رہے گا ہر ناگوار چیز سے اس کی حفاظت ہوگی)"۔ (بخاری ومسلم)

☆ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "سورۃ بقرۃ کے ختم پر جو آیتیں ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے خزانوں سے دی ہیں جو عرش کے نیچے ہے (ان میں جو دعائیں ہیں ایسی جامع ہیں کہ) انہوں نے دنیا و آخرت کی کوئی بھلائی نہیں چھوڑی جس کا سوال ان میں نہ کیا ہو"۔ (مشکوٰۃ)

عورتوں کو سورۃ بقرۃ کی آخری دو آیتیں یاد کرانے کا حکم

حضرت جبیر بن نفیرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے ایسی دو آیتوں پر سورۃ بقرۃ ختم فرمائی جو اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے اس خزانے سے دی ہیں جو اس کے عرش کے نیچے ہے لہٰذا تم لوگ ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں کو سکھلاؤ کیونکہ یہ آیتیں سراپا رحمت ہیں اور اللہ تعالیٰ کے قرب کا خاص وسیلہ ہیں اور ان میں بڑی جامع دعا ہے"۔

(مسند دارمی)

آیت الکرسی کی فضیلت

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا ہے: "جو شخص ہر (فرض) نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھ لے اس کو جنت میں جانے کے لئے موت ہی آڑ بنی

ہوئی ہے اور جو شخص اس آیت کو اپنے بستر پر لیٹتے وقت پڑھ لے تو، اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں اور پڑوسی اور آس پاس کے گھروں میں امن رکھے گا"۔ (للبیھقی فی شعب الایمان)

سورۃ حشر کی آخری تین آیتوں کی فضیلت

حضرت معقل ابن یسارؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "جو شخص صبح کو تین مرتبہ **اعوذ باللّٰه السمیع العلیم من الشیطان الرجیم** پڑھے پھر سورۃ حشر کی آخری تین آیات ایک بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو شام تک اس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن اسے موت آ گئی تو شہید مرے گا اور جو شام کو پڑھ لے تو اس کو بھی یہی درجہ حاصل ہو گا یعنی ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس رات میں مر گیا تو شہید مرے گا"۔

(مشکوٰۃ)

سورۃ التکاثر کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "کیا تم میں سے کوئی یہ نہیں کر سکتا کہ روزانہ ایک ہزار آیتیں قرآن پاک کی پڑھ لیا کرے؟ صحابہؓ نے عرض کیا حضور ﷺ! کس میں یہ طاقت ہے کہ روزانہ ایک ہزار آیتیں پڑھے آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی اتنا نہیں کر سکتا کہ سورۃ **'التکاثر'** پڑھ لیا کرے"۔

(للبیھقی فی شعب الایمان)

سورۃ زلزال، سورۃ کافرون، سورۃ اخلاص کے فضائل

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ اور حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ

نے فرمایا: 'سورۃ اذا زلزلت' نصف قرآن کے برابر ہے اور 'قل ھواللہ احد' تہائی قرآن کے برابر ہے اور 'قل یاایھا الکفرون' چوتھائی قرآن کے برابر ہے''۔ (ترمذی)

رات کو سوتے وقت کرنے کا ایک عمل

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ کا معمول تھا کہ ''ہر رات کو جب آرام فرمانے کے لئے اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دعا مانگنے کی طرح ملا کر ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر سورۃ اخلاص پڑھتے پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر سورۃ الفلق اور پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر سورۃ الناس پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر لیتے پھر تمام بدن پر سر سے پاؤں تک جہاں جہاں ہاتھ جاتا پھیر لیا کرتے تھے تین مرتبہ ایسا ہی فرماتے تھے سر سے ابتدا کرتے پھر منہ اور بدن کا اگلا حصہ پھر بقیہ بدن''۔

(بخاری)

بیماری کا ایک عمل

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ کو جب کوئی تکلیف ہوتی تھی تو اپنے جسم پر 'قل اعوذ برب الفلق' اور 'قل اعوذ برب الناس' پڑھ کر دم کیا کرتے تھے پھر جس مرض میں آپ ﷺ کی وفات ہوئی اس میں میں یہ کرتی تھی کہ دونوں سورتیں پڑھ کر آپ کے ہاتھ پر دم کر دیتی تھی پھر آپ کے ہاتھ کو آپ کے جسم پہ پھیر دیتی تھی۔ (بخاری)

کبھی بھول کر کسی سے نہ کرو سلوک ایسا
کہ جو تم سے کوئی کرتا تمھیں ناگوار ہوتا

تسبیحاتِ فاطمہؓ

حضرت علیؓ کا بیان ہے کہ (ایک بار) حضرت فاطمہؓ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور چکی پیسنے کے نشان جوان کے ہاتھوں میں تھے ان کو دکھا کر اپنی تکلیف ظاہر کرنے کا ارادہ کیا (مقصد یہ تھا کہ کوئی غلام یا باندی مل جائے) اور وجہ یہ تھی کہ حضرت فاطمہؓ نے سنا تھا کہ آج کل آپ ﷺ کے پاس کچھ غلام آئے ہوئے ہیں حضرت فاطمہؓ جب آپ ﷺ کے دولت کدہ پہ پہنچیں تو وہاں آپ ﷺ تشریف نہ رکھتے تھے، لہٰذا ملاقات نہ ہو سکی (جس کی وجہ سے) اپنی معروض حضرت عائشہؓ سے کہہ آئیں، جب آپ ﷺ تشریف لائے تو حضرت عائشہؓ نے عرض کر دیا کہ حضرت فاطمہؓ تشریف لائی تھیں، وہ ایسی ایسی بات کہہ گئی ہیں (کہ مجھے چکی پیسنے کی وجہ سے تکلیف ہے، اگر خدمت کے لئے کوئی غلام یا باندی مل جائے تو محنت کے کام سے نجات مل جائے) حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ یہ بات سن کر آپ ﷺ رات کو ہمارے پاس تشریف لائے، اس وقت ہم (دونوں میاں بیوی) سونے کے لئے لیٹ چکے تھے (آپ ﷺ کے احترام کے لئے) اٹھنے لگے تو فرمایا تم دونوں اپنی اپنی جگہ پہ رہو، ہمارے قریب تشریف لائے اور میرے اور سیدہ فاطمہؓ کے درمیان تشریف فرما ہو گئے، اور اتنے قریب مل کے بیٹھ گئے کہ مبارک قدم کی ٹھنڈک مجھے اپنے پیٹ پر محسوس ہوگئی پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں تم دونوں کو اس سے بہتر نہ بتادوں جو تم نے مجھ سے سوال کیا؟ تم ایسا کرو کہ (رات کو) سونے کے لئے لیٹو تو ۳۳ مرتبہ 'سبحان اللہ' اور ۳۳ مرتبہ 'الحمد للہ' اور ۳۴ مرتبہ 'اللہ اکبر' کہہ لیا کرو یہ تمھارے لئے خادم سے بہتر ہے۔ (بخاری و مسلم)

تشریح: مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت فاطمہؓ کو

اس موقع پر (فرض) نماز کے بعد بھی یہ تسبیحات پڑھنے کو ارشاد فرمایا، فرض نماز کے بعد اور سوتے وقت ان تسبیحات کو پابندی سے پڑھنا چاہئے، بزرگوں نے بتایا ہے کہ تجربہ کیا گیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے خادم دینے کے بجائے سوتے وقت ان تسبیحات کے پڑھنے کا ارشاد فرمایا تھا، اس لئے سوتے وقت ان کے پڑھنے سے ایک طرح کی قوت حاصل ہوتی ہے اور دن بھر کی تھکن، محنت اور کام کاج کی دکھن دور ہو جاتی ہے حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جب سے میں نے یہ وظیفہ آنحضرت ﷺ سے سنا کبھی اس کو ترک نہیں کیا، البتہ جنگ صفین کے موقع پر بھول گیا تھا پھر آخر رات کو یاد آیا تو ان کلمات کو پڑھ لیا۔ (ابوداؤد)

اب تسبیحات فاطمہ پڑھے جو کہ یہ ہیں۔

۱۔ **سُبْحَانَ اللهِ** .... ۳۳ بار

۲۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** .... ۳۳ بار

۳۔ **اَللهُ اَكْبَرُ** .... ۳۴ بار

☆ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص سونے کے لئے بستر پر لیٹتے وقت اللہ تعالیٰ کے حضور میں توبہ استغفار کرے تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائینگے اگر چہ وہ درختوں کے پتوں اور مشہور ریگستان عالج کے ذروں اور دنیا کے دنوں کی طرح بیشمار ہوں''۔ (یہ استغفار تین مرتبہ پڑھیں)

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

''میں مغفرت اور بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ہمیشہ رہنے

والا اور سب کا کارساز ہے اور اس کے حضور میں توبہ کرتا ہوں"۔ (ترمذی)

سوتے وقت کی دعائیں

☆ حضرت براءؓ فرماتے ہیں کہ خود آنحضرت ﷺ جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے تھے اور آپ ﷺ نے ایک صحابیؓ سے فرمایا اگر اس کو پڑھ کر سو جاؤ گے پھر اگر اس رات مر جاؤ گے تو دین فطرت (اسلام) پر تمھاری موت آئیگی اور اگر صبح کو زندہ اٹھو گے تو تمھیں بڑی خیر ملے گی اور آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ یہ بیداری کے آخری کلمات ہونے چاہئیں (یعنی اس دعا کو پڑھ کر کسی سے بات نہ کرے)۔

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْٓ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْٓ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْٓ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِيْٓ اِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْٓ اَرْسَلْتَ

"اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی اور تیری طرف اپنا رخ کیا اور تجھ ہی کو اپنا کام سونپا، تیری نعمتوں کی رغبت رکھتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے اور میں نے تیرا ہی سہارا لیا، تیرے علاوہ کوئی پناہ کی جگہ اور جائے نجات نہیں ہے میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائی ہے اور تیرے رسول ﷺ کو میں نے مانا جسے تو نے بھیجا ہے" (ترمذی)

☆ حضرت حفصہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ کا معمول تھا: "جب آپ

سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا داہنا ہاتھ رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر لیٹ جاتے اور تین دفعہ یہ دعا کرتے''۔

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

''اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا، جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کرے گا''۔

(ترمذی)

☆ پھر اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کرتے۔

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى

''اے اللہ! میں تیرا نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں''۔ (بخاری)

نیند نہ آنے کی شکایت کی دعا

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولیدؓ نے آنحضرت ﷺ سے شکایت کی کہ مجھے رات کو نیند نہیں آتی تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب تم بستر پر لیٹو تو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کر لیا کرو۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَ رَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّبْغِیَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

''اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے اور ان سب چیزوں کے مالک جو اس کے نیچے واقع ہیں اور سب زمینوں کے اور ان سب چیزوں کے مالک جو اس کے اوپر واقع ہیں اور شیاطین اور ان کی گمراہ کن سرگرمیوں کے مالک، اپنی ساری مخلوق کے شر سے مجھے اپنی پناہ اور حفاظت میں لے لے، کوئی مجھ پر زیادتی اور ظلم نہ کر پائے۔ باعزت اور محفوظ ہے وہ جس کو تیری پناہ حاصل ہے تیری حمد وثناء کا مقام بلند ہے تیرے سوا کوئی لائق پرستش نہیں بس تو ہی معبود برحق ہے''۔

(ترمذی)

خواب

☆ جب کوئی پسندیدہ چیز خواب میں دیکھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور اسی سے بیان کرو جو تم سے محبت رکھتا ہو اس کے علاوہ کسی اور سے بیان نہ کرو۔

☆ جب کوئی برا خواب دیکھو تو تین بار بائیں طرف تھتکار دو اور کسی سے بیان نہ کرو اور کروٹ بدل دو اور تین بار یہ پڑھو۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

نیند میں ڈر جانے یا خوف طاری ہونے یا نیند میں اُچٹ جانے کی دعا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی سوتے میں ڈر جائے تو یوں دعا کرے پھر شیاطین اس بندے کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے''۔

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ

''میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کے غضب وغصہ سے اور اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس بھی آئیں''۔ (ابوداؤد)

جب رات کو کسی وقت آنکھ کھلے

حضرت عبادہ بن الصامتؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جب رات کو کسی کی آنکھ کھلے اور وہ اس وقت کہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ

اس کے بعد کوئی اور دعا کرے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی یہ دعا قبول فرمائی جائے گی اس کے بعد اگر وہ وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی یہ نماز بھی ضرور قبول ہوگی''۔ (بخاری)

حسبِ منشا اٹھنا

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے ایک شخص نے کہا کہ میں دل میں ارادہ کرتا ہوں کہ آخر رات میں بیدار ہو کر نماز پڑھوں مگر نیند غالب آجاتی ہے تو آپ نے فرمایا: ''جب تم سونے کے لئے بستر پر جاؤ تو سورۃ کہف کی آخری آیتیں پڑھ لیا کرو تو جس وقت بیدار ہونے کی نیت کرو گے اللہ تعالیٰ تمھیں اس وقت بیدار کردیں گے''۔ وہ آیتیں یہ ہیں۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ إِنَّمَآ أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ أَحَدًا ﴿١١٠﴾

(معارف القران)

ٹپک پڑتے ہیں آنسو جب تمہاری یاد آتی ہے
یہ وہ برسات ہے جس کا کوئی موسم نہیں ہوتا

سورۃ بقرہ کی دس آیتیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ﴿۴﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ق لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ق غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفه وَاغْفِرْ لَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

سورۃ حشر کی آخری تین آیتیں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع

سورۃ الزلزال، سورۃ التکاثر، سورۃ الکافرون، سورۃ الاخلاص،

سورۃ الفلق اور سورۃ الناس

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿۱﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ﴿۲﴾ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿۳﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ﴿۵﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۬ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿۷﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَ
مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

سورۃ الم السجدہ اور سورۃ المُلک کی فضیلت

☆ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ''آنحضرت ﷺ رات کو اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک 'سورۃ آلم السجدہ' اور 'سورۃ الملک' نہ پڑھ لیتے تھے''۔ (ترمذی)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''قرآن کی ایک سورۃ نے جو صرف تیس آیتوں کی ہے اس نے ایک بندے کے حق میں اللہ تعالیٰ کے حضور میں سفارش کی یہاں تک کے وہ بخش دیا گیا اور وہ 'سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک' ہے''۔ (ترمذی)

دو سورتیں عذاب قبر سے بچانے والی

''سورۃ الم السجدہ'' اور ''سورۃ الملک'' کو عذاب قبر سے بچانے میں خاص دخل ہے حضرت خالد بن معدان (تابعی) نے فرمایا کہ مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ ایک شخص ''سورۃ الم السجدہ'' کو پڑھا کرتا تھا اس کے سوا (بطور ورد) کوئی دوسری سورۃ نہ پڑھتا تھا اور تھا بھی بہت گنہگار جب قبر میں عذاب ہونے لگا تو اس سورۃ نے اس شخص پر اپنے پر پھیلا دیئے اور عرض کیا کہ اے رب! اس کی مغفرت فرما دے کیونکہ یہ مجھے زیادہ پڑھا کرتا تھا چنانچہ خداوند قدوس نے اس کی سفارش قبول فرمائی اور فرمایا اس کے ہر گناہ کے بدلے ایک ایک نیکی لکھ دو اور ایک ایک درجہ بلند کر دو انھوں نے یہ بھی فرمایا کہ یہ سورۃ اپنے پڑھنے والے کی جانب سے قبر میں جھگڑا کرے گی اور اللہ تعالیٰ سے عرض کرے گی اے اللہ! اگر میں تیری کتاب سے ہوں تو اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما اگر میں تیری کتاب سے نہیں ہوں تو مجھے اپنی کتاب سے مٹا دے، یہ بھی فرمایا یہ سورۃ پرندے کی طرح اپنے پر پھیلا دے گی

اور سفارش کرے گی اور عذاب قبر سے بچائے گی جو فضیلت ''سورۃ الم السجدہ'' کی بتائی یہ فضیلت اور خصوصیت ''سورۃ الملک'' کی بھی بتائی ہے۔ (مشکوٰۃ عن الدارمی)

ایک حدیث میں ہے کہ ''ایک صحابیؓ نے ایک قبر پر خیمہ لگالیا انہیں پتہ نہیں تھا کہ یہاں قبر ہے وہاں سے ان کو سورۃ الملک پڑھنے کی آواز آئی، پڑھنے والے نے جو صاحب قبر تھا یہ سورۃ پڑھتے پڑھتے ختم کردی، آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر یہ واقعہ عرض کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ سورۃ عذاب کو روکنے والی ہے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے اسے نجات دلادے گی''۔ (ترمذی)

سورۃ واقعہ

ہر رات کو ''سورۃ واقعہ'' پڑھنے سے کبھی فاقہ نہ ہوگا

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص روزانہ رات کو 'سورۃ واقعہ' پڑھ لیا کرے اس کو کبھی فقر وفاقہ کی نوبت نہیں آئے گی (راوی حدیث حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے شاگرد کا بیان ہے کہ) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اپنی بیٹیوں کو حکم دے کر روزانہ رات کو 'سورۃ واقعہ' پڑھوایا کرتے تھے''۔ (مشکوٰۃ)

☆ حافظ ابن کثیرؒ نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے مرض وفات میں حضرت عثمان بن عفانؓ ان کی بیمار پرسی کے لئے تشریف لے گئے اور دریافت فرمایا کہ:

ما تشتکی؟ (آپ کو کیا تکلیف ہے)

حضرت عبداللہؓ نے جواب دیا:

ذنوبی (اپنے گناہوں کے وبال کی تکلیف ہے)

حضرت عثمانؓ نے فرمایا:

فما تشتھی؟ (آپ کی خواہش کیا ہے)

رحمۃ ربی (اپنے پروردگار کی رحمت چاہتا ہوں)

حضرت عثمانؓ نے پوچھا

''آپ کے لئے کوئی طبیب بھیج دوں؟''

حضرت عبداللہؓ نے جواب دیا

''طبیب ہی نے مجھے بیمار کیا ہے''

حضرت عثمانؓ نے فرمایا

''تو پھر اخراجات کے لئے کچھ رقم بھجوادوں؟''

حضرت عبداللہؓ نے جواب دیا

''نہیں مجھے اس کی ضرورت نہیں''

حضرت عثمانؓ نے فرمایا

''یہ رقم آپ کے بعد آپ کی صاحبزادیوں کے کام آجائے گی''

حضرت عبداللہؓ نے جواب دیا

''کیا آپ کو میری بیٹیوں پر فقر و فاقہ کا اندیشہ ہے؟''

''میں نے تو ان کو ہر رات سورۃ واقعہ کی تلاوت کی تاکید کر رکھی ہے کیونکہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو شخص ہر رات کو سورۃ واقعہ پڑھے اسے کبھی فاقہ کی مصیبت نہیں آئے گی''۔ (تفسیر ابنِ کثیر)

☆ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنی عورتوں کو سورۃ واقعہ سکھاؤ کیونکہ وہ غنا یعنی مالداری (لانے) والی سورۃ ہے''۔ (کنز العمال)

نوٹ: اگر ''سورۃ الم السجدہ''، ''سورۃ الملک'' اور ''سورۃ واقعہ'' اکھٹے نہیں پڑھ سکے تو ''سورۃ واقعہ'' کو مغرب کے بعد پڑھ لیں اور عشاء کے بعد ''سورۃ الم السجدہ'' اور ''سورۃ الملک'' پڑھ لیں اور اگر عشاء کے بعد کبھی دونوں ''سورتیں الم السجدہ'' اور ''سورۃ الملک'' نہ پڑھ سکیں تو صرف ''سورۃ الملک'' ضرور پڑھ لیں۔

سحر وآسیب اور شیطانی چیزوں سے حفاظت کا عمل

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد درج ذیل سورتیں پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیرنا سحر وآسیب اور شیطانی چیزوں سے حفاظت کے لئے مجرب عمل ہے۔ اگر کسی پر سحر وآسیب کے اثرات موجود ہوں تو یہ سورتیں پڑھ کر مریض پر صبح و شام دم کریں (مریض خود بھی اپنے اوپر دم کرسکتا ہے) اور پانی پر بھی دم کریں اور یہی پانی مریض کو پلائیں، انشاءاللہ (۴۰) دن میں ہر قسم کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ بہت مجرب عمل ہے۔

☆ سورۃ فاتحہ ۷ مرتبہ

☆ آیت الکرسی ۷ مرتبہ

☆ سورۃ کافرون ۷ مرتبہ

☆ سورۃ اخلاص ۷ مرتبہ

☆ سورۃ الفلق ۷ مرتبہ

☆ سورۃ الناس ۷ مرتبہ

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

الٓمّٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ
مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ
مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ
الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ
مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦﴾ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ
الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٨﴾
ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٩﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ
ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ
يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا
وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا
كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ

هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ڛ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾

بے روزگاری سے نجات کے لئے عمل

بے روزگار حضرات روزانہ عشاء کی نماز کے بعد (یا مکروہ اوقات کے علاوہ) اس وظیفہ پر عمل کریں۔ انشاء اللہ جلد روزگار لگ جائے گا۔

☆ ۲ رکعت نماز حاجت کی نیت سے پڑھیں پھر

☆ درود شریف ۱۱ مرتبہ

☆ **یا وَهَّابُ** ۱۴۱۴ مرتبہ

☆ درود شریف ۱۱ مرتبہ

☆ اب اللہ تعالیٰ سے روزگار کے لئے دعا کریں۔

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ﴿۱﴾
الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ
مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ
وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾
وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾
اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ
مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ڏ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ
اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ښ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا
نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ
فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ
الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا
وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ
يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ
اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ
فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ
بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ
الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۚ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ
اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا
عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾
قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ

زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

بیس لاکھ نیکیاں

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص (ایک مرتبہ درج ذیل کلمات) کہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھیں گے“۔ (الترغیب والترہیب)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾
إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً
مُّنْبَثًّا ﴿۶﴾ وَّكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ مَآ أَصْحٰبُ
الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾ وَأَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ مَآ أَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ
السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾ أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ
الْأَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ
عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِأَكْوَابٍ
وَّأَبَارِيْقَ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾
وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ
حُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَأْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ إِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا
سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَأَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ مَآ أَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ
مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾
وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾

إِنَّا أَنْشَأْنٰهُنَّ إِنْشَاءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾
لِأَصْحٰبِ الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾
وَأَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَا أَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِي سَمُومٍ وَّحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾
وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ
ذٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾
وَكَانُوا يَقُولُونَ ۙ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَإِنَّا
لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾
لَمَجْمُوعُونَ ۙ إِلٰى مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا
الضَّآلُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِئُونَ
مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُونَ
شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ
فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾ أَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾ ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهٗٓ
أَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ
بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى أَنْ نُّبَدِّلَ أَمْثٰلَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا
لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾
أَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهٗٓ أَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُونَ ﴿٦٤﴾

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ
اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ
اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ
اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ
مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ
النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾
فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ
رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ
حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾
فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ۬
وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ
لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ
حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

سورۃ المزمل

برائے رزق وغنا ظاہری و باطنی

سورۃ مزمل گیارہ مرتبہ روزانہ ایک معین وقت میں یا ہر نماز کے بعد دو مرتبہ اور عشاء کے بعد تین مرتبہ پڑھیں۔ (از حضرت شاہ ولی اللہؒ)

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيْنَاۤ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۗ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى

فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا

وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ

شِيْبَا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ

تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ

اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ

مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ اَنْ لَّنْ

تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَلِمَ

اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ

اللّٰهِ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ

خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا

اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

کوئی تجھ سے کچھ کوئی کچھ مانگتا ہے
الٰہی میں تجھ سے طلب گار تیرا

حصہ سوم

یوم جمعہ اور درود شریف

جو تو میرا تو سب میرا فلک میرا زمیں میری
اگر اک تو نہیں میرا تو کوئی شے نہیں میری

درود تُنَجِّینا

اس درود شریف کا ورد مصائب و آلام سے نجات، قضائے حاجت، رفع درجات، حلِ مشکلات اور تمام دنیوی و اُخروی بھلائیوں کے لئے اکسیر اعظم ہے اور اولیاء وصلحا کے معمولات میں شامل ہے، قبولیت دعا کے لئے کیمیا اثر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ، وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ، وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

"اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، ایسی رحمت کہ آپ اس کی برکت سے ہمیں تمام ہولناکیوں اور آفتوں سے نجات عطا فرمائیں اور اس کی برکت سے آپ ہماری تمام حاجتیں پوری فرمادیں اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام برائیوں (گناہوں) سے پاک کردیں۔ اور اس کی برکت سے ہمیں اپنے پاس اعلیٰ درجات میں بلند کردیں۔ اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام بھلائیوں کی آخری حدود تک پہنچادیں۔ زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں"۔

جمعہ کے دن کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''ان سارے دنوں میں جن میں کہ آفتاب نکلتا ہے (یعنی ہفتہ کے ساتوں دنوں میں) سب سے بہتر اور برتر جمعہ کا دن ہے جمعہ ہی کے دن حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا اور جمعہ ہی کے دن وہ جنت میں داخل کئے گئے اور جمعہ ہی کے دن وہ جنت سے باہر کر کے اس دنیا میں بھیجے گئے اور قیامت بھی خاص جمعہ ہی کے دن قائم ہوگی۔ (مسلم)

جمعہ کے دن رحمت وقبولیت کی ایک خاص گھڑی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ اگر کسی مسلمان بندے کو حسن اتفاق سے خاص اس گھڑی میں خیر اور بھلائی کی کوئی چیز اللہ تعالیٰ سے مانگنے کی توفیق مل جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو عطا ہی فرما دیتا ہے''۔ (بخاری۔ مسلم)

تشریح: جمعہ کے روز ایک خاص ساعت ہے جس میں بندے کی جانب سے پروردگار کی بارگاہ میں پیش کی جانے والی ہر درخواست جو قواعد شرعیہ کے مطابق ہو منظور ہوتی ہے مگر وہ ساعت متعین اور ظاہر نہیں ہے بلکہ اسے پوشیدہ رکھا گیا ہے اور اس کو پوشیدہ رکھنے میں حکمت یہ ہے کہ لوگ اس ساعت کی امید میں پورے دن عبادت میں مشغول رہیں اور جب وہ ساعت آئے تو ان کی عبادت ودعا اس خاص ساعت میں بھی واقع ہو۔ جمعہ کے دن کی اس ساعت کے وقت کی تعین وتخصیص میں شارحین حدیث نے بہت سے اقوال نقل کئے ہیں ان میں سے دو ایسے ہیں جن کا صراحۃً یا اشارۃً بعض احادیث میں بھی ذکر ہے۔

☆ ایک یہ کہ جس وقت امام خطبہ کے لئے منبر پر جائے اس وقت سے لے کر نماز کے ختم ہونے تک جو وقت ہوتا ہے بس یہی وہ ساعت ہے اس کا حاصل یہ ہوا کہ خطبہ اور نماز کا وقت ہی قبولیت دعا کا خاص وقت ہے۔

☆ دوسرا قول یہ ہے کہ وہ ساعت عصر کے بعد سے لے کر غروب آفتاب تک کا وقفہ ہے اکابرین کا معمول ہے کہ وہ جمعہ کے دن ان دونوں وقتوں میں لوگوں سے ملنا جلنا اور بات چیت کرنا پسند نہیں کرتے ، بلکہ نماز یا ذکر و دعا اور توجہ الی اللہ ہی میں مصروف رہنا چاہتے ہیں۔ (معارف الحدیث)

نماز جمعہ کی فرضیت

طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جمعہ کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا ہر مسلمان پر لازم وواجب ہے اس وجوب سے پانچ قسم کے آدمی مستثنیٰ ہیں۔ (۱) غلام (۲) عورت (۳) نابالغ لڑکا (۴) بیمار (۵) مسافر''۔ (ابوداؤد)

نماز جمعہ کی اہمیت

ابوالجعد ضمریؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی بلا عذر تین جمعہ تساہل (سستی) وسہل انگاری کی وجہ سے چھوڑ دے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دے گا (یعنی پھر وہ نیک عمل کی توفیق سے محروم ہی رہے گا)''۔ (ابوداؤد ۔ترمذی)

جمعہ کو مرنے والے مومن کے لئے بشارت

روز جمعہ اور شب جمعہ میں موت آنے کی فضیلت میں احادیث وآثار مروی ہیں کہ مرنے والا عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''کوئی ایک مسلمان بھی

ایسا نہیں ہے جو جمعہ کے دن یا اس کی رات میں مرے مگر اللہ تعالیٰ اسے عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا''۔ (مدارج النبوۃ)

نماز جمعہ کا اہتمام اور گناہوں کی بخشش

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
''جو آدمی جمعہ کے دن غسل کرے اور جہاں تک ہو سکے صفائی پاکیزگی کا اہتمام کرے اور جو تیل، خوشبو اس کے گھر میں ہو وہ لگائے، پھر وہ گھر سے نماز کے لئے جائے اور مسجد پہنچ کر اس کی احتیاط کرے کہ جو دو آدمی پہلے سے ساتھ بیٹھے ہوں ان کے بیچ میں نہ بیٹھے پھر جو نماز یعنی سنن و نوافل کی جتنی رکعتیں اس کے لئے مقدر ہوں وہ پڑھے پھر جب امام خطبہ دے تو توجہ اور خاموشی کے ساتھ اس کو سنے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس جمعہ اور گزشتہ جمعہ کے درمیان کے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے''۔ (بخاری)

خطبہ کے وقت گفتگو کرنا ممنوع ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جمعہ کے دن جب امام خطبہ پڑھ رہا ہو اگر تم نے اپنے پاس بیٹھے ہوئے شخص سے یہ بھی کہا چپ رہو، تو تم نے لغو کام کیا''۔ (بخاری و مسلم)

تشریح: خطبہ کے وقت چونکہ کسی بھی قسم کے کلام اور گفتگو کرنے کی اجازت نہیں ہے اس لئے اس وقت جو شخص گفتگو کر رہا ہے اس کو خاموش ہو جانے کے لئے کہنا بھی اس حدیث کے مطابق لغو ہے اگر چہ وہ کلام و گفتگو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہی سے متعلق کیوں نہ ہو، ہاں اس وقت یہ فریضہ اشارہ کے ذریعہ ادا کیا جا سکتا ہے لیکن زبان سے کہنے کی اجازت نہیں ہے۔

جمعہ کے لئے اچھے کپڑے بنانے کا شرعی حکم

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کسی کے لئے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ اگر اس کی وسعت ہو تو وہ روزمرہ کے کام کاج کے وقت پہنے جانے والے کپڑوں کے علاوہ جمعہ کے دن کے لئے کپڑوں کا ایک خاص جوڑا بنا کے رکھ لے''۔ (سنن ابن ماجہ)

جمعہ کے لئے اول وقت جانے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور شروع میں آنے والوں کے نام یکے بعد دیگرے لکھتے ہیں اور اول وقت دوپہر میں آنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اللہ کے حضور میں اونٹ کی قربانی پیش کرتا ہے پھر اس کے بعد دوسرے نمبر پر آنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو گائے پیش کرتا ہے پھر اس کے بعد آنے والے کی مثال دنبہ پیش کرنے والے کی، اس کے بعد مرغی پیش کرنے والے کی، اس کے بعد انڈا پیش کرنے والے کی، پھر امام جب خطبہ کے لئے منبر کی طرف جاتا ہے تو یہ فرشتے اپنے لکھنے کے دفتر لپیٹ لیتے ہیں اور خطبہ سننے میں شریک ہو جاتے ہیں''۔ (بخاری، مسلم)

جمعہ کے دن کا خصوصی وظیفہ

جس طرح رمضان المبارک کا خاص وظیفہ تلاوت قرآن پاک ہے اسی طرح جمعہ کے مبارک دن کا خاص وظیفہ حدیث کی رو سے درود شریف ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگ جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو کیونکہ تمھارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور ہوتا رہے گا''۔
(ابوداؤد)

معمولات یوم جمعہ

☆ شب جمعہ کو مسبحات (جس کے شروع میں سبّح ہو) میں سے کسی ایک سورت کی تلاوت کریں جیسے ''سورۃ الاعلیٰ''۔

☆ جمعہ کے دن '' سورۂ کہف '' کی تلاوت کریں۔

☆ نماز صلوٰۃ التسبیح پڑھیں۔ (اگر ہو سکے تو زوال کے بعد نماز جمعہ سے پہلے پڑھیں)

☆ نماز جمعہ کے لئے اذان سے پہلے مسجد میں جانے کی کوشش کریں اور دو رکعت نماز تحیۃ المسجد ادا کریں۔

☆ درود شریف '' صلی اللہ علی النبی الامی'' یا ''صلی اللہ علیہ وسلم'' ایک ہزار مرتبہ پڑھیں

☆ جمعہ کے دن ایک مرتبہ ''جمعہ کے پڑھنے کے لئے درود شریف کی منزل'' جو کہ اگلے صفحات پر آئے گی، پڑھنے کا لازمی اہتمام کریں۔

☆ جمعہ کے دن جہاں عصر کی نماز پڑھی ہو اسی جگہ اٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

☆ جمعہ کے دن اگر ہو سکے تو نماز عصر سے لے کر نماز مغرب تک مسجد میں نفلی اعتکاف کریں جس میں استغفار، درود شریف اور قرآن کریم کی تلاوت کریں اور غروب آفتاب کے قریب اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر دعا کریں کیونکہ اس وقت دعا قبول ہوتی ہے اور اگر اعتکاف کا موقع نہ مل سکے تو غروب آفتاب سے تھوڑا پہلے اللہ تعالیٰ سے خوب دعا مانگیں۔

سورۃ کہف کی فضیلت

☆ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھے اس کے لئے نور روشن ہو جائے گا دو جمعوں کے درمیان''۔

(دعوات الکبیر للبیہقی)

☆ حدیث شریف میں آیا ہے کہ ''جس شخص نے سورۃ کہف کی اول دس آیتیں حفظ کرلیں اور پابندی سے پڑھتا رہا وہ دجال کے فتنہ سے بچا دیا جائے گا''۔ اس حدیث کی ایک اور روایت میں آیا ہے کہ ''جس شخص نے اس سورۃ کی دس آیتیں دوسری روایت میں ہے کہ آخری دس آیتیں یاد کرلیں (اور ہمیشہ پڑھتا رہا) وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا''۔ ایک اور روایت میں ہے کہ '' جو شخص سورۃ کہف کی اول تین آیتیں پڑھتا رہے گا وہ بھی دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا''۔ (مسلم۔ترمذی۔مشکوٰۃ)

سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَّعَشْرُ اٰيَاتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ

عِوَجًا ۜ ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ

اَبَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّیُنۡذِرَ الَّذِیۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ٭﴿۴﴾ مَا لَہُمۡ بِہٖ مِنۡ
عِلۡمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِہِمۡ ؕ کَبُرَتۡ کَلِمَۃً تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاہِہِمۡ ؕ اِنۡ
یَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا کَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفۡسَکَ عَلٰۤی اٰثَارِہِمۡ اِنۡ لَّمۡ
یُؤۡمِنُوۡا بِہٰذَا الۡحَدِیۡثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَی الۡاَرۡضِ زِیۡنَۃً
لَّہَا لِنَبۡلُوَہُمۡ اَیُّہُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَ اِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ مَا عَلَیۡہَا
صَعِیۡدًا جُرُزًا ؕ﴿۸﴾ اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡکَہۡفِ وَ الرَّقِیۡمِ ۙ
کَانُوۡا مِنۡ اٰیٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذۡ اَوَی الۡفِتۡیَۃُ اِلَی الۡکَہۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ
اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً وَّہَیِّیٴۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ فَضَرَبۡنَا عَلٰۤی
اٰذَانِہِمۡ فِی الۡکَہۡفِ سِنِیۡنَ عَدَدًا ﴿ۙ۱۱﴾ ثُمَّ بَعَثۡنٰہُمۡ لِنَعۡلَمَ اَیُّ
الۡحِزۡبَیۡنِ اَحۡصٰی لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ﴿٪۱۲﴾ نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَیۡکَ نَبَاَہُمۡ
بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّہُمۡ فِتۡیَۃٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّہِمۡ وَ زِدۡنٰہُمۡ ہُدًی ﴿٭ۖ۱۳﴾ وَّ رَبَطۡنَا
عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ
لَنۡ نَّدۡعُوَا۠ مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اِلٰـہًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ ہٰۤؤُلَآءِ قَوۡمُنَا
اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اٰلِہَۃً ؕ لَوۡ لَا یَاۡتُوۡنَ عَلَیۡہِمۡ بِسُلۡطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ
فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ﴿ؕ۱۵﴾ وَ اِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡہُمۡ
وَ مَا یَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰہَ فَاۡوٗۤا اِلَی الۡکَہۡفِ یَنۡشُرۡ لَکُمۡ رَبُّکُمۡ مِّنۡ

رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا
طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ
ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ
يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا
مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ
الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾
وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ
لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا
لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ
اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ
فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ
لِيَعْلَمُوْۤا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ
يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ
اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۗ قُلْ رَّبِّيْ

اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۵ قف فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً

ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ

فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ

عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ

ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۗ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ

مِنْ وَّلِيٍّ ۫ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ

كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ قف وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ

فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ قف فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ

فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۗ وَاِنْ

يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۗ بِئْسَ الشَّرَابُ ۗ وَ

سَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ

مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا

خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ

الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا

لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا

بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا ۙ وَّ

فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ

قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ

لَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ

وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ

اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا

اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ

يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ
يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ
يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ
ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ
اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا
تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ
زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا
وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ
حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا
لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ
لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا
فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا
كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ
اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ
كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ

مِنْ دُوْنِیْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ۝٥٠ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ
خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ
الْمُضِلِّیْنَ عَضُدًا ۝٥١ وَیَوْمَ یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِیَ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝٥٢ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ
النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ یَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝٥٣ وَلَقَدْ
صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ
شَیْءٍ جَدَلًا ۝٥٤ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰی وَیَسْتَغْفِرُوْا
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِیَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝٥٥
وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ۚ وَیُجَادِلُ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰیٰتِیْ وَمَآ اُنْذِرُوْا
هُزُوًا ۝٥٦ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِیَ
مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ
اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَی الْهُدٰی فَلَنْ یَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝٥٧
وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ یُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ
الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ یَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ۝٥٨ وَتِلْكَ
الْقُرٰٓی اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝٥٩ وَاِذْ قَالَ

مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِىَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾
فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ
سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا
هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ
وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ ۖ
عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا
عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ
رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا
لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِىْ
لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِىْ فَلَا تَسْئَلْنِىْ عَنْ شَىْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ
لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۚ قَالَ
اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ
اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِىْ بِمَا نَسِيْتُ وَ
لَا تُرْهِقْنِىْ مِنْ اَمْرِىْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ
قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۗ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ
سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ
لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ اسْتَطْعَمَآ
اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ
يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ
هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ
عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ
فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ
غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ
اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ
وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ
يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا
فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ ع
وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ ؕ
اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾ ۙ فَاَتْبَعَ

سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰىٓ اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ
عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ
اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ
فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا
مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ
مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ؕ ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰىٓ اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ ﴿٩٠﴾
كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰىٓ
اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ
يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ
مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ
تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ
بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰىٓ
اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰىٓ اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ
قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ؕ ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَ
مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ

وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَتَرَكْنَا
بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ
جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيْنَ
كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِیْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِیْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ مِنْ
دُوْنِیْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ
نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ؕ ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِی
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ
لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا
وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِیْ وَرُسُلِیْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ
عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ
قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا
بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ
رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

درود وسلام

اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں ارشاد فرمایا ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا○

''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں رسول پر، اے ایمان والو! تم بھی درود وسلام بھیجا کرو ان پر۔'' (سورۃ الاحزاب)

آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص میری قبر کے پاس درود شریف پڑھتا ہے اس کو میں خود سنتا ہوں اور جو مجھ سے فاصلے پر درود پڑھتا ہے وہ مجھ کو پہنچا دیا جاتا ہے یعنی بذریعہ ملائکہ''۔ (ابوداؤد۔نسائی)

مسائل:

☆ جمعہ کے خطبے میں حضور ﷺ کا نام مبارک آئے یا خطیب اوپر لکھی ہوئی آیتیں پڑھے تو اپنے دل میں زبان کو حرکت دیئے بغیر ''صلی اللہ علیہ وسلم'' کہہ لے۔

☆ جب آپ ﷺ کا اسم مبارک لکھے تو نام کے ساتھ ﷺ پورا لکھے اس میں کوتاہی نہ کرے صرف (ؐ) یا صلعم پر اکتفا نہ کرے۔

☆ ایک مجلس میں کئی بار آپ کا نام مبارک ذکر کیا جائے تو امام طحاویؒ کے قول کے مطابق ہر بار ذکر کرنے والے اور سننے والے پر درود پڑھنا واجب ہے مگر فتویٰ اس پر ہے کہ ایک بار

درود پڑھنا واجب ہے اور پھر مستحب ہے۔ (اسوۂ رسول اکرم ﷺ)

درود شریف دعا کی قبولیت کی شرط

حضرت عمر بن الخطابؓ سے روایت ہے انھوں نے فرمایا: ''وہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان ہی رکی رہتی ہے اوپر نہیں جاسکتی جب تک کہ نبی پاک ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے۔'' (ترمذی)

درود و سلام کی ترغیبات اور فضائل و برکات

☆ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا اور اس کی دس خطائیں معاف کرے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا''۔ (سنن نسائی)

☆ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''جو لوگ کہیں بیٹھے اور انھوں نے اس نشست میں نہ اللہ کو یاد کیا اور نہ اپنے نبی ﷺ پر درود بھیجا تو قیامت میں یہ ان کے لئے حسرت و خسران کا باعث ہوگی پھر چاہے اللہ ان کو عذاب دے اور چاہے معاف فرمادے اور بخش دے''۔ (جامع ترمذی)

☆ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن مجھ سے قریب ترین اور مجھ پر زیادہ حق رکھنے والا میرا وہ امتی ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔'' (جامع ترمذی)

اگر کوئی اپنے مقاصد کے لئے دعاؤں کی جگہ بھی درود پڑھے تو اس کے تمام مسائل غیب سے حل ہونگے

حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض

کیا میں چاہتا ہوں کہ آپ پر درود زیادہ بھیجا کروں آپ مجھے بتا دیجئے کہ اپنی دعا میں سے کتنا حصہ آپ پر درود کے لئے مخصوص کر دوں؟ آپ نے فرمایا جتنا چاہو۔ میں نے عرض کیا اس وقت کا چوتھائی حصہ؟ آپ نے فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر اور زیادہ کر دو گے تو تمھارے لئے بہتر ہی ہوگا۔ میں نے عرض کیا نصف؟ آپ نے فرمایا جتنا چاہو کر دو اور اگر اور زیادہ کرو گے تو تمھارے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا تو پھر اس میں سے دو تہائی؟ آپ نے فرمایا جتنا تم چاہو کر دو اور اگر زیادہ کر دو گے تو تمھارے لئے خیر ہی کا باعث ہوگا میں نے عرض کیا پھر تو میں اپنی دعا کا سارا ہی وقت آپ پر درود کے لئے مخصوص کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اگر تم ایسا کرو گے تو تمھاری ساری فکروں اور ضرورتوں کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے کفایت کی جائے گی اور تمھارے گناہ وقصور ختم کر دیئے جائیں گے"۔ (جامع ترمذی)

☆ بعض مشائخ کرام رحمہم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب ایسا کامل شیخ اور مرشد کامل موجود نہ ہو جو اس کی تربیت کر سکے تو اسے چاہئے کہ رسول کریم ﷺ پر درود بھیجنے کو لازم کر لے یہ ایسا طریقہ ہے جس سے طالب واصل بحق ہو جاتا ہے اور یہی درود و سلام اور حضور ﷺ کی طرف توجہ کرنا احسن طریقے سے آداب نبوی ﷺ اور اخلاق جمیلہ محمدیہ ﷺ سے اس کی تربیت کر دیں گے اور کمالات کے بلند تر مقامات اور قرب الٰہی کے منازل پر اسے فائز کریں گے اور سید الکائنات افضل الانبیاء والمرسلین ﷺ کے قرب سے سرفراز فرمائیں گے۔ (مدارج النبوۃ)

☆ بعض مشائخ وصیت کرتے ہیں کہ سورۃ الاخلاص "قل ھو اللہ احد" کثرت سے پڑھے اور سید عالم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجے اور فرماتے ہیں کہ سورۃ الاخلاص کی قرأت خدائے واحد کی معرفت کراتی ہے اور سید عالم ﷺ پر درود کی کثرت حضور ﷺ کی محبت

ومعیت سے سرفراز کرتی ہے۔ اور جو کوئی سید عالم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجے گا یقیناً اسے خواب و بیداری میں حضور ﷺ کی زیارت ہوگی۔ (مدارج النبوہ)

آپ ﷺ کی خواب میں زیارت

سب سے زیادہ لذیذ تر اور شیریں تر خاصیت درود شریف کی یہ ہے کہ اس کی بدولت عشاق کو خواب میں حضور پرنور ﷺ کی زیارت کی دولت میسر ہوتی ہے بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔

☆ شیخ عبد الحق دہلوی قدس سرہ العزیز نے کتاب ''ترغیب السادات'' میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ مرتبہ 'آیۃ الکرسی' اور گیارہ مرتبہ 'سورۃ الاخلاص' پڑھے اور بعد سلام سو (۱۰۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تین جمعہ نہ گزرنے پائیں گے زیارت نصیب ہوگی وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

(زاد السعید)

☆ نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے جو شخص دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں 'سورۃ الفاتحۃ' کے بعد پچیس (۲۵) بار 'سورۃ الاخلاص' پڑھے بعد سلام یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دولت زیارت نصیب ہوگی وہ درود شریف یہ ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

(زاد السعید)

☆ شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ سوتے وقت یہ درود شریف بھی چند بار پڑھنا زیارت کے لئے مؤثر ہے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَمِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ

آپ ﷺ کی شفاعت کے لئے درود شریف

بخاری نے القول البدیع میں بروایت ابن ابی عاصمؒ مرفوعاً نقل کیا ہے کہ جو کوئی سات جمعہ تک ہر جمعہ کو سات مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ

اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

(زادالسعید)

روزی میں برکت کے لئے درود شریف

جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ اس کا مال بڑھ جائے وہ یہ درود شریف کثرت سے پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

(زادالسعید)

اسی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب

جمعہ کے دن جہاں نماز عصر پڑھی ہو اس جگہ اٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے سے (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا (فضائل درود)

جمعہ کے دن پڑھنے کے لئے درود شریف کی منزل

درود شریف کی یہ منزل روزانہ پڑھنا بہت نافع ہے اور اگر روزانہ یہ منزل نہ پڑھ سکے تو جمعہ کے دن لازمی پڑھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
صَلَاةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ

رَبِّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّيْ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجَلَّهَا ، وَصَلِّ عَلَيْهِ
كَمَا اَنْتَ اَهْلُهَا ، وَسَلِّمْ وَشَرِّفْ وَكَرِّمْ دَآئِمًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اِبْرٰهِيْمَ ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ، وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّىَ عَلَيْهِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَمِ وَرَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ، وَرَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ، بِكُلِّ اٰيَةٍ اَنْزَلْتَهَا فِىْ شَهْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّىْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلَآئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ، وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ، وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَرَاْفَتَکَ
وَمَحَبَّتَکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ، وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ، مُحَمَّدٍ
عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَنَبِیِّکَ، اِمَامِ الْخَیْرِ، وَقَائِدِ الْخَیْرِ،
وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَّغْبِطُ بِهٖ
الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ وَاجْزِهٖ عَنَّا خَیْرَ الْجَزَآءِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَ
اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَھْلِ بَیْتِهٖ وَاَصْھَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَ
اَشْیَاعِهٖ وَمُحِبِّیْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَیْنَا اَجْمَعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ مِلْأَ مَا خَلَقْتَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ مِلْأَ کُلِّ شَیْءٍ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ عَدَدَ مَا اَحْصَاہُ کِتَابُکَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ مِلْأَ مَا اَحْصَاہُ کِتَابُکَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ مِلْأَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّطْلِقِ عِنَانِ الْاِیْمَانِ فِیْ مَیْدَانِ الْاِحْسَانِ، وَمُرْسِلِ رِیَاحِ الْکَرَمِ اِلٰی رَوْضِ الْجِنَانِ، وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرْقِ وَالْفُرْقَانِ وَجَامِعِ الْوَرَقِ وَمُنْزِلِهٖ مِنْ سَمَآءِ الْقُرْاٰنِ، وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مُّفَرِّقِ فِرَقِ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ وَمُشَتِّتِ بِغَايَةٍ جُيُوْشِ الْقَرِيْنِ وَالشَّيْطَانِ، وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَّتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا، وَاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَآ اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى،

(اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○) لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ وَسَعْدَیْکَ صَلَوَاتُ الْبَرِّ الرَّحِیْمِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالنَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ، وَمَا سَبَّحَ لَکَ شَیْءٌ یَّا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ، عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ، وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ، وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ، وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، الشَّاھِدِ الْبَشِیْرِ، الدَّاعِیْ اِلَیْکَ بِاِذْنِکَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ، وَعَلَیْہِ السَّلَامُ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً، وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ، وَاجْزِہٖ عَنَّآ اَفْضَلَ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ، وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصَّالِحِیْنَ، یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّجَزَاہُ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ، وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ، وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ، وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ، اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ○

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ (اٰمِیْنَ) بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

تمام احباب سے درخواست ہے کہ اگر دوران مطالعہ آپ کو کتاب کی عبارت یا مضمون میں کوئی غلطی نظر آئے تو برائے کرم مؤلف کتاب کو مطلع کریں ہم آپ کے نہایت ممنون ہوں گے۔

نماز حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

"جس شخص کو کوئی حاجت اور ضرورت ہو اللہ تعالیٰ سے متعلق یا آدمی سے متعلق، اس کو چاہئے کہ وہ وضو کرے اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی کچھ حمد و ثناء کرے اور اس کے بعد نبی ﷺ پر درود پڑھے، پھر اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس طرح عرض کرے"۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم و کریم ہے، اللہ پاک ہے، عرش عظیم کا رب ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو رب ہے ہر ہر عالم کا۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والی چیزوں کا سوال کرتا ہوں اور ان چیزوں کا جو مغفرت کو ضروری کر دیں اور ہر بھلائی میں اپنا حصہ اور ہر گناہ سے سلامتی چاہتا ہوں، میرا کوئی گناہ بخشے بغیر اور کوئی رنج دور کئے بغیر اور کوئی حاجت جو تجھے پسند ہو پوری کئے بغیر نہ چھوڑ۔ اے ارحم الراحمین"۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ)

نماز استخارہ

جب کوئی کام کرنے کا ارادہ کرے تو اللہ تعالیٰ سے صلاح لے لے اس صلاح لینے کو استخارہ کہتے ہیں۔ حدیث میں اس کی بہت ترغیب آئی ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ سے صلاح نہ لینا اور استخارہ نہ کرنا بدبختی اور کم نصیبی کی بات ہے۔'' کہیں منگنی کرے یا شادی کرے یا سفر کرے یا اور کوئی کام کرے تو استخارہ کئے بغیر نہ کرے، انشاء اللہ کبھی اپنے کئے پر پشیمانی نہ ہوگی۔

استخارہ کا طریقہ

دو رکعت نفل نماز پڑھے، اس کے بعد خوب دل لگا کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

''اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے خیر مانگتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعہ تجھ سے قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے بڑے فضل کا تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ کیونکہ تجھے قدرت ہے اور مجھے قدرت نہیں اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیب کو خوب جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں میرے لئے یہ کام میری دنیا اور آخرت میں بہتر ہے تو اس کو میرے لئے مقدر فرما اور اس کو میرے لئے آسان کر دے پھر میرے لئے اس میں برکت فرما اور اگر تیرے علم میں میرے لئے یہ کام دنیا و آخرت میں شر (اور برا ہے) تو اس کو مجھ سے اور مجھ کو اس سے دور فرما۔ اور میرے لئے خیر مقدر فرما جہاں کہیں بھی ہو پھر اس پر مجھے راضی فرما''۔

استخارہ کرنے میں علمائے حقانی اور بزرگان دین نے چند اہم باتوں کی وضاحت فرمائی ہے۔

(۱) استخارہ کے لئے نفل پڑھنے میں رات کی یا بعد عشاء کی کوئی قید حدیث پاک میں نہیں ہے، لہٰذا چوبیس گھنٹے میں کسی بھی وقت (جو وقت نوافل کی ادائیگی کے لئے ممنوع نہ ہو) نوافل پڑھ کر دعا کر لے۔ (احسن الفتاویٰ جلد ۳ ص ۴۷۹)

(۲) کسی بھی حدیث سے ثابت نہیں کہ استخارہ کا عمل رات کو سوتے وقت کیا جائے اور عمل کرنے کے بعد خواب میں جواب آئے گا یا حل معلوم ہوگا۔ بلکہ جس وقت استخارہ کرنا ہو دو رکعت نفل نماز استخارہ کی نیت سے پڑھے نفل پڑھنے کے بعد جب دعائے استخارہ میں ''ھٰذ الامر'' پر پہنچے تو اس کو پڑھتے وقت اس کام کا دھیان کرے جس کا استخارہ کرنا چاہتا ہے۔ دعا پڑھنے کے بعد دل جس بات پر جم رہا ہو اس کے موافق عمل کرے اگر ایک بار اس عمل سے کسی بھی صورت پر دل نہ کھلے تو سات بار یہی عمل کرے خواہ سات دن تک یا ایک ہی موقع پر دو۔ دو رکعت کر کے چودہ رکعات نوافل ادا کرے اور ہر رکعت کے بعد استخارہ کی دعا مانگے بس سنت طریقہ یہی ہے۔ (مستند مجموعہ وظائف)

نماز صلوٰۃ التسبیح

نماز صلوٰۃ التسبیح میں جو تسبیح پڑھی جاتی ہے وہ یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ

اس نماز کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کے تمام گناہ اگلے بھی اور پچھلے بھی پرانے بھی اور نئے بھی، بھول چوک سے ہونے والے بھی اور دانستہ ہونے والے بھی، صغیرہ بھی اور کبیرہ بھی، ڈھکے چھپے بھی اور علانیہ ہونے والے بھی معاف فرمادیں گے۔ (ابوداؤد۔ابن ماجہ)

طریقہ: اول چار رکعت نفل صلوٰۃ التسبیح کی نیت کرے پہلی رکعت میں ثناء کے بعد سورۂ فاتحہ سے پہلے پندرہ مرتبہ اوپر لکھی ہوئی تسبیح پڑھے پھر تعوذ، تسمیہ، سورۂ فاتحہ اور سورت کے بعد دس مرتبہ اوپر لکھی ہوئی تسبیح پڑھے پھر جب رکوع میں جائے تو **سبحان ربی العظیم** کے بعد اوپر لکھی ہوئی تسبیح دس مرتبہ پڑھے پھر جب رکوع سے کھڑا ہو تو **سمع الله لمن حمده ، ربنا لك الحمد** کے بعد دس مرتبہ اوپر لکھی ہوئی تسبیح پڑھے پھر سجدے میں جائے تو **سبحان ربی الاعلٰی** کے بعد اوپر لکھی ہوئی تسبیح دس مرتبہ پڑھے پھر پہلے سجدے کے بعد جلسہ میں دس مرتبہ اوپر لکھی ہوئی تسبیح پڑھے پھر دوسرے سجدے میں **سبحان ربی الاعلٰی** کے بعد اوپر لکھی ہوئی تسبیح دس مرتبہ پڑھے اس طرح ایک رکعت میں پچھتر (۷۵) مرتبہ اوپر لکھی ہوئی تسبیح پڑھنی ہے پھر دوسری رکعت میں پہلے اوپر لکھی ہوئی تسبیح پندرہ مرتبہ پڑھے باقی تمام طریقہ بدستور وہی ہے۔

آیاتِ شفاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

☆ درود شریف ۷ مرتبہ (اول و آخر)

☆ سورۃ الفاتحہ ۷ مرتبہ

☆ درج ذیل آیات ایک مرتبہ پڑھیں۔

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ○ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ○ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ○

☆ پھر درج ذیل دعا ایک مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

☆ پھر درج ذیل دعا سات مرتبہ پڑھیں۔

اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

نوٹ: اپنے لئے پڑھنا ہو تو ''اَنْ يَّشْفِيَنِيْ'' پڑھیں اور مذکورہ آیات اور دعائیں پڑھ کر مریض پر دم کریں اور پانی پر دم کریں اور یہی دم کیا ہوا پانی پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ کیسا ہی مرض ہو زائل ہو جائے گا۔ مجرب عمل ہے پابندی سے اس پر عمل کریں۔

جمعہ کے دن کے سات اعمال

حدیث پاک میں ہے کہ جو جمعہ کے دن سات اعمال کرلے، اس کو مسجد جاتے ہوئے ہر قدم پر ایک سال کی نفلی نمازوں کا ثواب اور ایک سال کے نفلی روزوں کا ثواب ملے گا۔

وہ سات اعمال یہ ہیں۔

۱) غسل کرنا ۲) اچھے کپڑے پہننا ۳) مسجد جلد جانے کی فکر کرنا

۴) مسجد پیدل جانا ۵) امام کے قریب بیٹھنے کی کوشش کرنا ۶) خطبہ غور سے سننا

۷) کوئی بیہودہ لغو کام نہ کرنا۔ (ابن ماجہ، ترمذی، نسائی، ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ کے خوف کے لئے دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ خَشْیَتَكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَیْنِیْ وَبَیْنَ مَعَاصِیْ

''اے اللہ! میں آپ کا اتنا خوف چاہتا ہوں جو کہ میرے اور میرے گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے''۔

دنیا کے مشغلوں میں بھی یہ باخدا رہے
یہ سب کے ساتھ رہ کے بھی سب سے جدا رہے

شجرۂ شریف سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ اویسیہ رح

(منظوم ومختصر)

(از حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ)

یاالٰہی مجھ کو اپنا بنالے بہرِ حکیم محمد یوسف
از طفیل حضرت مولانا محمد صادق ہاشمی

فضل کر مجھ پر خدایا بہرِ زوّار حسین
از طفیلِ حضرت حاجی سعید ہاشمی

کھول دے مجھ پر خدایا! بابِ افضال وسخا
صدقہ ءِ فضلِ علی شاہ وسراج الدین سخی

بہر عثماں خواجہ قندھاری وشاہ احمد سعید
بہرِ شاہ بوسعید وشاہ عبد اللہ ولی

بہرِ مظہر جان جاناں صاحبِ صدق وصفا
سیدی نورِ محمد خواجہ سیف الدین تقی

خواجہ معصوم ومجدد الف ثانی احمدی
بہرِ خواجہ باقی باللہ سیدی ومرشدی

خواجہ املنگی و درویش محمد ذوالعطا
بہر زاہد بہرِ احرار و یعقوب غنی

شہ علاؤ الدین بہاء الدین اور میر کلال
بابا سمّاسی عزیزان علی رامیتنی

مجھ کو اوصافِ حمیدہ کر عطا اے ذوالمنن
بہرِ محمود وبرائے خواجہ عارف ریوگری

عبدِ خالق غجدوانی خواجہ یوسف پارسا
کر عطا بوئے محمد ﷺ بہرِ حضرت بوعلی

بوالحسن خرقانی وشہ بایزید پارسا
کر عطا علم لدُنی بہرِ بسطامی ولی

بہرِ حضرت جعفرِ صادق امامِ وقت خویش
بہرِ حضرت قاسم واز بہرِ سلماں فارسیؓ

کر عطا صدق وصفا صدیق اکبرؓ کے طفیل
بخش بہرِ حضرت فاروقؓ وعثمانؓ و علیؓ

یا الٰہی بہرِ شاہِ انبیاء واولیا
یاالٰہی از طفیلِ آل واصحابِ نبی ﷺ

یا الٰہی صدقہءِ کل انبیاء واولیا
تیرے الطاف وترحّم کا توسل اے غنی

کر قبول ان ناموں کی برکت سے ہر جائز دعا — یارب اپنی رحمت بے انتہا کے واسطے

میرا دل رکھ دائماً ذاکر بذکر اسمِ ذات — اے خدا جملہ مقدس اصفیا کے واسطے

بحرِ عصیاں میں الٰہی میں سراپا غرق ہوں — فضل تیرا چاہئے مجھ مبتلا کے واسطے

اے خدا مجھ کو تہی دستی کی کُلفت سے بچا — اپنے فضل و رحم اور جوُد وسخا کے واسطے

میرے ہر دشمن کو اپنے فضل سے مغلوب کر — اپنی رحمانی رحیمی اور عطا کے واسطے

یا الٰہی شرِّ شیطانی سے تو محفوظ رکھ — ہر عمل ہو بے ریا تیری رضا کے واسطے

ہو منور قبر میری اور دے مجھ کو نجات
اے خدا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے

تحفہ معراج

اس کتاب میں نماز کے مکمل بیان کے علاوہ طہارت، غسل، وضو اور دعا مانگنے کا طریقہ بمعہ ضروری مسائل کو نہایت آسان انداز میں حوالہ جات کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جو کہ تمام مسلمانوں کے لئے نہایت مفید اور نافع ہے اور ہر گھر کی بنیادی ضرورت ہے۔ قارئین سے درخواست ہے کہ ''شب و روز اور یوم جمعہ کے مسنون اعمال'' کے ساتھ اس کتاب کا بھی ضرور مطالعہ فرمائیں۔